لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ

The Laodicean Church Age

فرمودہ از: ولیم میریئن برنہم

مترجم: بھائی نوبل ایس گل

Translated By: Bro. Noble S Gill

Published by: End Time Message Believers;

Islamabad, Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother Willam Marrion Branham.

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ

مکاشفہ 3:14-22

319-1 ''اورلودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ:۔ جو آمین اور سچا اور برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مبداء ہے۔ وہ یہ فرماتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں۔ کہ نہ تو سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔ پس چونکہ تو نہ تو گرم ہے نہ سرد۔ بلکہ نیم گرم ہے۔ اس لیے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔ اور چونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں۔ اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا ہوں کہ تو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔ اسلیے کہ میں تجھے صلاح دیتا ہوں۔ کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے۔ تا کہ دولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے۔ تا کہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اٹھائے۔ اور آنکھوں میں لگانے کے لیے سرمہ لے تا کہ تو بینا ہو جائے۔ میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں۔ ان سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ پس سرگرم ہوا اور توبہ کر۔ دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُسکے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔ اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالب آئے میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا۔ جس طرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔ جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے''

لودیکیہ کا شہر

319-2 لودیکیہ کا نام:۔ جس کا مطلب ہے ''لوگوں کے حقوق'' ایک خاص نام تھا۔ جوان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شاہی بیگمات کے اعزاز میں جن کا نام لودیکیہ ء ہوا کرتا تھا۔ کئی شہروں کو دیا گیا تھا۔ یہ شہر ایشیائے کوچک میں سیاسی اعتبار سے بہت اہم اور مالی لحاظ سے ترقی کرنے والے شہروں میں سے ایک تھا۔ معروف شہری اپنی جائیداوں کا بیشتر حصہ اس شہر کے نام پر وقف کر دیا کرتے تھے۔ یہاں علم طب کا ایک بہت بڑا مرکز بھی تھا۔ اور یہاں کے شہری سائنس اور فنی کمالات میں سے ایک امتیازی حیثیت کے حامل تھے۔ چونکہ یہ پچیس شہروں کا صدر مقام تھا اس لیے اس کو دارالخلافہ بھی کہا جاتا تھا۔ جس دیوتا کی وہاں پرستش ہوتی تھے۔ اسکا نام ''زیوس'' تھا۔ دراصل کسی وقت وہ اس شہر کو اپنے دیوتا کے اعزاز میں دیا پس بھی کہا کرتے تھے۔ جس کا مطلب ہے ''زیوس کا شہر'' چوتھی صدی میں یہاں ایک نہایت ہی اہم کلیسیائی کونسل منعقد ہوئی۔ لگاتار زلزلوں نے آخر اس شہر کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔

319-3 اس آخری دور کی کلیسیا کی خصوصیات موجودہ دور کے زمانے کی جس میں کہ اب ہم رہ رہے ہیں۔ کس قدر بہتر انداز سے نمائندگی کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر وہاں ایک ہی دیوتا ''زیوس'' کی جو تمام دیوتاؤں کا سردار اور باپ مانا جاتا تھا۔ پرستش ہوتی تھی۔ یہ بیسویں صدی کے خدائے واحد کا جو ہم سب کا باپ ہے۔ مذہبی عنوان کا پیش خیمہ۔ جس نے انسانی بھائی چارے کی بنیاد ڈالی یہاں تک کہ اب پروٹسنٹ اور کیتھولک لوگ یہودیوں اور ہندوؤں کو بھی اس خیال سے متحد کر رہے ہیں کہ آپس کی باہمی عبادت کی صورت میں ہماری باہمی محبت سمجھ اور ایک دوسرے کی دیکھ بھال میں اضافہ ہو گا۔ حتیٰ کہ اب کیتھولک اور پروٹسنٹ اپنی تعلیم شدہ خواہش کے ساتھ اس اتحاد کا میدان تیار کرنے کے لیے ایک حقیقی جدوجہد کر رہے ہیں۔ کہ باقی لوگ بھی ان کی پیروی کریں گے۔ یہی رویہ اقوامِ متحدہ کی تنظیم کے اندر بھی اپنایا گیا۔ جب کہ دنیا کے رہنماؤں نے روحانی پرستش کے کسی ایک نظریے کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ ان تمام عقائد کو محض اس امید پر بالائے طاق رکھ دیا گیا۔ کہ چونکہ ہم سب کا ایک ہی نشانہ اور مقصد ہے۔ اور بنیادی طور پر سب ہی درست ہیں اس لیے تمام مذاہب کی سطح ایک ہی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔

320-1 ذرا لودیکیہ کے نام پر غور فرمائیں ''لوگوں کے حقوق یا لوگوں کا انصاف'' کیا بیسویں صدی کے کلیسیائی دور کے علاوہ کوئی ایسا دور ہوا ہے کہ تمام قوموں کو کھڑا ہونے اور سماجی اور مالی طور پر برابری کے حقوق کا تقاضا کرنے پر آمادہ کیا ہو؟ یہ مساوات کا زمانہ ہے۔ جس میں ہر شخص اپنے آپ کو برابر سمجھتا ہے۔ چرچ ایک نظریہ ہے۔ یہ ایک ایسی سیاسی پارٹیوں کا زمانہ ہے جس میں انہوں نے اپنے آپ کو ''کرسچن ڈیموکریٹک۔ کرسچن سوشلسٹ اور کرسچن کامن ویلتھ فیڈریشن کے نام سے منسوب کر رکھا ہے۔ ہمارے آزاد خیال علم الٰہیات کے ماہرین کے مطابق یسوع نظریہء مساوات کا حامل تھا۔ اور ابتدائی کلیسیا نے بھی روح القدس کی رہنمائی کے تحت مساوات کے حقوق کی بات کی۔ اور آج ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

320-2 جب قدیم لوگوں نے لودیکیہ کو دارالسلطنت کا نام دیا۔ تو وہ مستقبل دنیا کی ایک واحد حکومت کی طرف نظریں لگائے ہوئے تھے۔ جس کو قائم کرنے کی اب کوشش کی جا رہی ہے۔ جونہی ہم اس شہر کے متعلق سوچتے ہیں کہ وہ ایک عظیم کلیسیائی مجلس کا مقام تھا۔ تو اس میں ہم اس عالمگیر تحریک کے عکس کو دیکھتے ہیں۔ جو آج دنیا کے اندر وجود میں آ رہی ہے اور ہم بہت جلد تمام برائے نام مسیحیوں کو اس میں اکھٹا ہوتے دیکھیں گے۔ بے شک کلیسیا اور حکومت۔ مذہب اور سیاست باہم مل رہے ہیں۔ کڑوے دانوں کے گھٹے باندھے جا رہے ہیں۔ اور گیہوں جلد ہی کھتے میں جمع کیے جانے کے لیے تیار ہونگے۔

320-3 یہ زلزلوں کا شہر بھی تھا۔ اور ان زلزلوں نے آخر کار اسے مکمل طور پر برباد کر دیا۔ اس طرح خدا اس تمام دنیا کو جو اس پرانی کسبی کی محبت میں مبتلا ہو چکی ہے۔ بُلا کر اس دور کا خاتمہ کر دے گا۔ اس سے نہ صرف دنیاوی نظام ہی درہم برہم ہو جائے گا۔ بلکہ یہ زمین بھی ہلا دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

320-4 یہ شہر دولت مند تھا۔اور دولت مند لوگوں نے اسے وصیت کے طور پر چھوڑا ہوا تھا۔ یہاں سائنس کی کثرت تھی۔اور یہ تہذیب وتمدن کا گھوارہ تھا۔اور یہ بات آج کل کے ساتھ کس طرح ملتی ہے۔کہ کلیسیا ئیں دولت مند ہیں۔عبادتیں خوبصورت اور باضابطہ ہیں لیکن سرد اور مردہ۔روح کے دیئے ہوئے کلام کی جگہ تہذیب وتمدن نے لے لی ہے۔اور ایمان کی جگہ سائنس سبقت حاصل کر رہی ہے۔اور انسان مادہ پرستی کا شکار رہ گیا ہے۔ہر لحاظ سے قدیم لودیکیہ اس بیسویں صدی کے لودیکیائی زمانے میں دوبارہ جگہ لیتا دکھائی دے رہا ہے۔خدا کی رحمت سے کاش جن کے سننے کے کان ہوں وہ سن کر ان میں سے باہر نکل آئیں اور ان کے گناہوں اور ان کی عدالت میں شریک نہ ہوں۔

لودیکیائی زمانہ

321-1 یہ لودیکیائی زمانہ بیسویں صدی کے آغاز میں غالباً 1906ء میں شروع ہوا۔یہ کب تک رہے گا؟ خدا کا ایک خادم ہونے کی حیثیت سے جس نے بہت سی رویتیں دیکھی ہیں۔اور ان میں کبھی ایک بھی ناکام نہیں ہوئی مجھے پیشنگوئی کرنے دیں (میں نبوت نہیں کرتا بلکہ پیشنگوئی کرتا ہوں) کہ یہ دور 1977ء تک ختم ہو جائے گا۔اگر آپ یہاں میرے ذاتی بیان کو درگزر کریں تو میں یہ پیشنگوئی ان سات بڑی اور لگاتار رویتوں کی بنیاد پر کروں گا۔جو میں نے جون 1933ء کے ایک اتوار کی صبح کو دیکھیں خداوند یسوع مسیح نے میرے ساتھ کلام کیا اور کہا کہ خداوند کی آمد نزدیک آرہی ہے لیکن پیشتر اس کے کہ وہ آئے سات بڑے واقعات وقوع میں آئیں گے۔میں نے ان سب کو لکھ لیا۔اور اسی صبح خداوند کے مکاشفہ کو پیش کر دیا۔پہلی رویا یہ تھی کہ

(ا)۔میسولینی ایتھوپیا پر حملہ کرے گا اور وہ قوم اس کے قدموں پر گر پڑے گی۔اس حقیقت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نے بہتوں پر الٹا اثر کیا۔اور جب میں نے اس طرح کہا۔تو بعض لوگ بہت خفا ہوئے۔اورانہوں نے اس کا یقین نہ کیا یہ ٹھیک اسی طرح ہوا۔وہ اپنے جدید اسلحہ کے ساتھ اس میں داخل ہوا اور اس پر قبضہ کر لیا۔اور دیسی لوگوں کو موقع نہ ملا۔لیکن رویا میں یہ بھی بتایا۔کہ میسولینی کا انجام بہت ہی ہولناک ہوگا۔اور اس کے اپنے لوگ ہی اس کے مخالف ہو جائیں گے۔یہ بالکل ویسے ہی ہوا۔جیسے کہ یہ کہا گیا تھا۔

321-2 یہ (۲)۔اگلی رویا میں یہ بتایا گیا تھا کہ آسٹریلیا کا ایک باشندہ بنام ایڈولف ہٹلر جرمنی میں ایک عامر کی حیثیت سے اٹھے گا۔اور وہ تمام دُنیا کو جنگ میں جھونک دے گا۔اس میں بارودی سرنگوں کی قطار کو دکھایا گیا۔اور یہ بھی کہ ہمارے دوستوں کو کس طرح ہولناک وقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔پھر اس میں یہ بھی دکھایا گیا۔کہ ہٹلر ایک پُر اسرار خاتمے کو پہنچے گا۔

321-3 (۳)۔تیسری رویا کا تعلق دنیا کی سیاست سے تھا۔اس میں مجھے دکھایا گیا کہ دنیا میں تین نظام ہوں گے۔فاشزم، نازی ازم، اور کمیونزم۔لیکن پہلے دو کو تیسرا نگل لے گا۔پھر ایک آواز نے متنبہ کیا۔کہ روس پر نظر رکھو روس پر نظر رکھو۔اپنی آنکھیں شمال کے بادشاہ کی طرف لگائے رکھو۔"

321-4 (۴)۔چوتھی رویا نے سائنس کی عظیم برتری کو دکھایا۔جو دوسری عالمگیر جنگ کے بعد ہوگی۔اس رویا میں ایک ایسی موٹر کو دکھایا گیا جو پلاسٹک کی بنائی ہوئی تھی۔اور اس کی چھت بلبلے کی مانند تھی۔جو دور تک قابو میں رکھنے کے نظام کے تحت خوبصورت سڑکوں پر دوڑ رہی ہے اور لوگ اس موٹر کو گھمانے والے پہیئے کے بغیر بیٹھے اپنی تفریح کے لئے کوئی کھیل کھیلتے نظر آرہے تھے۔

322-1 (۵) پانچویں رویا کا تعلق ہمارے دور کے اخلاقی مسائل کے ساتھ تھا جس کا مرکز زیادہ تر عورت تھی۔خدا نے مجھے دکھایا کہ عورت نے ووٹ کا حق حاصل کرنے کے بعد اپنے مقام سے ہٹنا شروع کر دیا۔پھر انہوں نے اپنے بالوں کو کٹوا دیا۔جس نے ظاہر کیا کہ وہ مرد کے تابع نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں۔ بلکہ اس نے مساوی بلکہ بعض باتوں میں مساوی حقوق سے بھی زیادہ کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مردوں کا لباس اپنا لیا اور وہ برہنگی کی حالت تک پہنچ گئیں۔ حتیٰ کہ آخری تصویر جو میں نے دیکھی وہ ایک ایسی عورت کی تھی جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ تھا ماسوائے انجیر کے پتے نما ایک چھوٹے سے ایک جھاڑو کے اس رویا کے ساتھ میں نے اس دنیا کی ہولناک گمراہی اور اخلاقی پستی کو دیکھا۔

322-2 (۶) اس کے بعد چھٹی رویا میں امریکہ کے اندر ایک عورت اٹھی جو نہایت خوبصورت تھی مگر ظالم۔ اس نے لوگوں کو مکمل طور پر اپنے قبضہ میں کر لیا۔ میرا ایمان تھا کہ **یہ رومن کیتھولک کلیسیاء کا برسراقتدار آنا ہے**۔ تاہم میں یہ بھی جانتا ہوں کہ یہ کسی ایسی عورت کی رویا بھی ہو سکتی ہے جو امریکہ میں عورتوں کے مقبول ووٹنگ کے ذریعے ایک زبردست قوت کے ساتھ اٹھے۔

322-3 (۷) یہ آخری اور ساتویں رویا میں میں نے ایک خوفناک دھماکے کی آواز کو سُنا جونہی میں نے دیکھنے کے لئے منہ پھیرا میں نے تمام **امریکہ میں آتش فشاں کے ٹکڑوں اور دھوئیں کے سوا اور کچھ نہ تھا۔**

322-4 یہ ان سات رویتوں اور اس زبردست تبدیلی کے ایماء پر جو گزشتہ پچاس سالوں کے دوران دنیا میں واقع ہوئی ہے میں پیشگوئی کرتا ہوں (میں نبوت نہیں کرتا) کہ یہ تمام رویتیں 1977ء تک پایہ تکمیل تک پہنچیں گی۔ اگرچہ بہت سے لوگ محسوس کریں گے کہ یہ ایک غیر ذمہ دارانہ بیان ہے۔ اس لئے کہ یسوع نے فرمایا کہ ''اس دن اور گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا''۔ تو بھی تیس سال گزر جانے کے بعد اب بھی میں پیشگوئی کو برقرار رکھتا ہوں اس لئے کہ یسوع نے یہ نہیں کہا کہ کوئی شخص اس سال اس مہینے یا ہفتے کو نہ جان سکے گا جس میں اس کا آنا ہو گا۔ لہٰذا میں اسے پھر دھراتا ہوں میں سنجیدگی سے ایمان رکھتا ہوں اور کلام کا نجی طالب علم ہونے کی حیثیت سے الٰہی تحریک کے ذریعے اس کو برقرار رکھتا ہوں۔ کہ 1977ء دنیا کے نظام کو معطل کر کے ہزار سالہ بادشاہت کا نقیب ہو گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

322-5 اب مجھے یہ پوچھنے دیں۔ کہ کیا کوئی شخص ان رویتوں میں کسی ایک کو غلط ثابت کر سکتا ہے؟ کیا یہ سب پوری نہ ہوئیں؟ ہاں! ان میں سے ہر ایک پوری ہوئی یا پوری ہو رہی ہے میسولینی نے ایتھوپیا پر کامیاب حملہ کیا۔ اس کے بعد وہ گر پڑا۔ اور سب کچھ کھو بیٹھا۔ ہٹلر نے جنگ شروع کی۔ اور ابھی وہ اس کو ختم بھی نہ کر سکا۔ کہ وہ پراسرار طور پر مر گیا۔ کمیونزم نے باقی دو نظاموں کو ہڑپ کر لیا۔ پلاسٹک کی بلبلے جیسی موٹر کار اب بنائی جا چکی ہے۔ اور اب صرف سڑکوں کے جالوں کو بچھائے جانے کی منتظر ہے۔ عورتیں تقریباً بالکل برہنہ ہو چکی ہیں۔ یہاں تک کہ اب وہ غسل کرنے کا ایک ایسا لباس پہن رہی ہیں۔ جس کا بالائی حصہ سرے سے ہے ہی نہیں۔ گزشتہ روز میں نے ایک رسالے کے اندر ٹھیک اسی لباس کو دیکھا جو میں نے رویا میں دیکھا تھا۔ اور اس پر کالے رنگ کے تین چھوٹے چھوٹے نشان تھے جنہوں نے دونوں چھاتیوں کے معمولی سے حصے کو ڈھانپ رکھا تھا اور نیچے بھی کالے رنگ کا ایک چھوٹا سا پیش بند تھا۔ کیتھولک کلیسیا اب کھڑی ہو رہی ہے۔ **ایک کیتھولک صدر ہو چکا ہے۔** اور اس میں شک نہیں۔ **کہ اب دوسرا بھی ہو گا۔** اب پیچھے کیا رہ گیا ہے؟ کچھ بھی نہیں ماسوائے عبرانیوں 12:26 کے کہ "اُس کی آواز نے اس وقت تو زمین کو ہلا دیا۔ مگر اب اس نے وعدہ کیا ہے کہ ایک بار پھر میں فقط زمین کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہلا دونگا"۔ خدا ایک مرتبہ پھر زمین کو ہلا دے گا۔ اور پھر اس کے ساتھ ہی ہر ڈھیلی شے کو جو ہلائی جا سکتی ہے۔ ہلا دے گا۔ اور پھر اس کو نیا بنا دے گا۔ گزشتہ مارچ 1964ء میں گڈ فرائیڈے کے روز الاسکا کے بھونچال نے تمام دنیا کو ہلا کر رکھ دیا اور اگرچہ اس نے تہس نہس نہیں کیا۔ تو بھی دنیا کو جنبش دے کر خبردار کر دیا تھا۔ کہ وہ جلد ہی ایک بہت بڑے پیمانے پر کیا کرنے والا ہے۔ میرے بھائی اور میری بہن وہ اس گناہ کے سبب لعنتی دنیا کو برباد کر دے گا۔ اور صرف ایک ہی جگہ ہے۔ جو اس دھماکے کے سامنے ٹھہر سکتی ہے۔ اور وہ ہے خداوند یسوع مسیح کا گلہ۔ چنانچہ اب جبکہ خدا کا رحم آپ کو مل سکتا ہے۔ میں آپ سے التماس کرونگا کہ آپ اپنی تمام زندگی یسوع مسیح کے سپرد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کریں۔ جو ایک وفادار چرواہے کی مانند آپ کو بچائے گا۔ اور آپکی حفاظت کرے گا۔ اور آپکو بے عیب کر کے جلال میں بڑ خوشی کے ساتھ پیش کرے گا

پیامبر

323-1 مجھے بڑا شک ہے کسی بھی دور نے حقیقت میں اس پیامبر کو پہچانا ہو۔ جسے خدا نے اس زمانے کے لیے بھیجا ہو۔ ماسوائے پہلے دور کے جس کا پیامبر پولس تھا۔ گو کہ اُس زمانے میں بھی لوگوں نے اسے وہی تسلیم نہ کیا جو کچھ وہ تھا۔

اب جس دور میں ہم گزر رہے ہیں۔ یہ بہت قلیل مدت کا ہوگا۔ چونکہ واقعات بڑی تیزی سے ظہور میں آ رہے ہیں۔ اس لیے لودیکیہ کی کلیسیا کے پیامبر کو خواہ اس وقت ہم نہ بھی جانتے ہوں تو بھی اسے اب یہاں موجود ہونا چاہیے۔ تاہم اس کیلئے ایسا وقت ضرور آئے گا کہ وہ عیاں ہو چونکہ ہمارے پاس کلام ہے۔ جو اس کی خدمت کے متعلق بتاتا ہے۔ اس لیے میں اس کو ثابت کر سکتا ہوں۔

323-3 سب سے پہلی بات یہ ہے کہ وہ پیامبر ایک نبی ہوگا۔ اسکے پاس نبی کا عہدہ ہوگا۔ اس کی خدمت انبیانہ ہوگی۔ چونکہ جو نبوت وہ کریگا یا رویا دیکھے گا۔ وہ ”روشن کلام“ ہوگا۔ اس لیے وہ ہمیشہ پورا ہو کر رہے گا۔ بدیں وجہ اس کی خدمت پختہ طور پر کلام پر ہوگی۔ اسکی صحت کلامی ہی اس کے نبی ہونے کی تصدیق کرے گی۔ اور اس کا ثبوت کہ وہ ایک نبی ہوگا۔ مکاشفہ دس باب میں اس طرح پایا جاتا ہے۔ لیکن ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانے میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا۔ تو خدا کا پوشیدہ مطلب جو اس نے اپنے بندوں اور نبیوں کی معرفت فرمایا ہے۔ پورا ہوگا۔ اب یہ شخص جس کو آیت ہذا میں ایک فرشتہ کہا گیا ہے۔ شہنشاہ جیمز کے ترجمے کے مطابق یہ کوئی آسمانی فرشتہ نہیں ہے۔ چھٹے نرسنگے والا فرشتہ جو آسمانی ہے وہ مکاشفہ 9:12 میں ہے۔ اور اس کے ساتھ کا ساتواں مکاشفہ 11:7 والا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ساتویں زمانے کا پیامبر ہے۔اور یہ ایک انسان ہے۔وہ خدا کی طرف سے پیغام لے کر آئے گا اور اسی کا پیغام اور اس کی خدمت خدا کے بھید کو پورا کر دے گا۔جیسا کہ اس نے اپنے بندوں نبیوں پر ظاہر کیا ہے۔خدا اس آخری پیامبر کو نبیوں جیسی حیثیت بخشے گا۔اس لیے کہ وہ ایک نبی ہے۔چونکہ پہلے زمانے میں پولس بھی اس قسم کا پیامبر تھا۔اس لیے آخری زمانہ بھی ویسا ہی پیامبر حاصل کرے گا۔عاموس 3:6-7 ''کیا یہ ممکن ہے کہ شہر میں نرسنگا پھونکا جائے۔اور لوگ نہ کانپیں؟ یا کوئی بلا شہر پر آئے اور خداوند نے اسے نہ بھیجا ہو یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا۔جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکار نہ کرے۔

324-1 جب یسوع کی گرج کی آوازیں پیدا ہوئیں۔تو وہ آخری زمانے کا وقت تھا۔ مکاشفہ 10:4-3 ''اور ایسی بڑی آواز سے چلایا۔جیسے ببر دھاڑتا ہے۔اور جب وہ چلایا تو گرج کی سات آوازیں سنائی دیں۔اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سنائی دے چکیں تو میں نے لکھنے کا ارادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سنی کہ جو باتیں گرج کی ان سات آوازوں سے سنی ہیں انکو پوشیدہ رکھ اور تحریر نہ کر۔ان گرج کی آوازوں میں کیا تھا؟۔لیکن یہ ہمیں جاننے کی ضرورت ہے۔اور اس کے لیے ایک نبی کی ضرورت ہے تا کہ وہ مکاشفہ حاصل کرے خدا کے پاس اپنے مکاشفہ کو عیاں کرنے کا ذریعہ ماسوائے نبی کے اور کوئی نہیں کلام ہمیشہ ایسے ہی ہوتا رہے گا۔اسلیے کہ اگر ہم کلام کی معمولی تحقیق بھی کریں۔تو ہمیں یہ ثبوت ملے گا۔یہ خدا کا ایک طریقہ ہے لاتبدیل خدا نے اپنے لاتبدیل طریقوں کے ذریعے ہر زمانے میں ایک نبی کو بھیجا علم الہیات کو جاننے والے اور عام لوگ دونوں ہی جب کلام سے منحرف ہوئے تو خدا نے ہمیشہ ان لوگوں کے پاس اپنے خادموں کو بھیجا۔(لیکن علم الہیات کے ماہرین سے الگ تا کہ وہ غلط تعلیم کو درست کریں اور لوگوں کو خدا کے پاس لانے کے لیے اُن کی رہنمائی کریں۔

324-2 چنانچہ اب ہم ساتویں زمانے کے پیامبر کو آتا دیکھ رہے ہیں اور وہ ایک ہی نبی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔مکاشفہ 10:7 میں ہم اس پیامبر کو آتا دیکھتے ہیں بلکہ کلام یسوع کی دوسری آمد سے پیشتر ایلیاہ کے آنے کا بھی ذکر کرتا ہے۔متی 17:10 اور اسکے شاگردوں نے اس سے پوچھا کہ پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے۔یسوع نے کہا ایلیاہ البتہ آئے گا۔اور سب کچھ بحالی کرے گا خداوند کی آمد سے پیشتر ایلیاہ آئے گا۔تاکہ کلیسیا میں بحالی کے کام کو کرے یہی وہ بات ہے جو ملاکی بنی 4:5 میں کہتا ہے کہ دیکھو خُداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا اور وہ باپ کا دل بیٹے کے طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا۔مبادا میں آؤں اور زمین کو ملعُون کروں۔اس میں شک نہیں کہ یسوع کی آمد سے پیشتر ایلیاہ ضرور آئے گا تا کہ ایک خاص کام کر سرانجام دے اور وہ کلام ملاکی 4:6 ایک حصہ ہے وہاں لکھا ہے کہ وہ بیٹے کا دل باپ کی طرف مائل کرے گا؟

وہ بات جس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ خاص ہی کام ہوگا۔یہ ہے کہ اس نے پہلے ہی اس حصے کو کہ ”وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف مائل کرے گا“۔اسوقت پورا کیا۔۔۔جب ایلیاہ کی خدمت یوحنا بپتسمہ دینے والے میں تھی۔

اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف پھیرے نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھرے اور خداوند کے لیے ایک مستعد قوم تیار کرے یوحنا کی خدمت کے ذریعے صرف والدوں کے دل اولاد کی طرف مائل کئے گئے۔اور ہم اسا سلئے جانتے ہیں کہ یسوع نے ایسے کہا ہے لیکن یہاں یہ نہیں لکھا۔بیٹوں کے دل بھی باپ کی طرف مائل کئے گئے۔یوحنا نے یسوع کے لیے والدوں کو تیار کیا تاکہ وہ بیٹوں کو گلے میں خوش آمدید کہہ سکیں۔ اور اب یہ بنی جس پر کہ ایلیاہ کی روح آکر ٹھہرے گی۔بیٹوں کو تیار کرے گا کہ وہ یسوع کو خوش آمدید کہہ سکیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

325-1 یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو بھی ایلیاہ کہا۔ متی 17:12 میں لکھا ہے کہ۔۔۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آ چکا اور انہوں نے اُسے نہیں پہچانا۔ بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھ کیا۔ یسوع کا یوحنا کو ایلیاہ کہنے کا سبب یہ تھا کہ جو روح ایلیاہ پر تھی وہی واپس آ کر یوحنا پر ٹھہری بالکل اسی طرح اخی اب کے دورِ حکومت میں وہ الیشع پر آ کر ٹھہری ہوئی تھی۔ اور جب یسوع کی دوسری آمد سے پیشتر ایک بار پھر وہ ایک اور شخص پر آ کر ٹھہرے گی۔ وہ شخص ایک ہی نبی ہوگا اور اس کی اس حیثیت کی تصدیق خدا کرے گا۔ کیونکہ یسوع نے جس طرح یوحنا کی تصدیق کی تھی اسی طرح اسکی تصدیق روح القدس کرے گا تاکہ اس نبی کی خدمت میں بڑے اور عجیب وغریب ظہور وقوع پزیر ہوں۔ بنی ہونے کی وجہ سے اسکے ہر مکاشفہ کی تصدیق ہوگی اور اس کی ہر ایک منکشف بات پوری ہو کر رہے گی ایمان کی بدولت اس کے حکم سے قدرت والے عجیب وغریب کام ہونگے اور وہ اس پیغام کو پیش کرے گا جو خدا نے اسے اپنی قدرت اور سچائی کی طرف واپس لانے کے لیے کلام میں دیا ہوگا کچھ لوگ اس کی سنیں گے لیکن اکثریت ظاہر دواری کی وضع اختیار کر کے اسے رد کر دے گی۔

325-2 چونکہ مکاشفہ 10:7 والا بنی پیغمبر وہی ہوگا جس کا ذکر ملا کی 4:5-6 میں ہے اس لیے وہ قدرتی طور پر ایلیاہ اور یوحنا کی مانند ہوگا وہ دونوں ایسے شخص تھے جو اپنے وقت کے تسلیم شدہ مذہبی مدرسوں سے الگ تھلگ تیار کئے گئے۔ دونوں بیابان میں رہنے والے تھے دونوں نے صرف اسی وقت کلام کیا جب ان کو مکاشفہ کے ذریعے خدا کی طرف سے براہ راست "خداوند یوں فرماتا ہے۔ ہوا۔ دونوں نے اپنے دور کے مذہبی نظاموں اور رہنماؤں کی سرزنش کی۔ لیکن انہوں نے صرف ایسا ہی نہیں کیا بلکہ انہوں نے ان لوگوں کے بھی تادیب کی جو خود بگڑے ہوئے تھے اور دوسروں کو بھی بگاڑ رہے تھے اس کے علاوہ اس بات پر غور کریں کہ ان دونوں نے بداخلاق عورتوں اور ان کی روشوں کے خلاف بھی نبوت کی۔ ایلیاہ ایزبل کے خلاف چلا اٹھا اور یوحنا نے فلپس کی بیوی ہیرودیاس کو لعن طعن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کی۔

326-1 اگرچہ وہ شخص لوگوں میں مقبول نہ ہوگا تو بھی خدا کی طرف سے تصدیق شدہ ہوگا۔ اور جس طرح یسوع نے یوحنا کی تصدیق اور روح القدس نے یسوع کی اسی طرح ہمیں قوی امید رکھنی چاہیے۔ کہ روح القدس اسکی تصدیق بھی ان قدرت والے کاموں کے ذریعے کرے گا۔ جو غیر متنازعہ ہوں گے۔ اور کسی دوسری جگہ نہ پائے جائیں گے پھر یسوع خود بھی واپسی پر اس طرح تصدیق کریگا۔ جیسے کہ اسنے یوحنا کی تھی جس طرح یوحنا نے گواہی دی کہ یسوع آ رہا ہے۔ اسیطرح یہ شخص بھی گواہی دے گا کہ یسوع آ رہا ہے۔ یہاں تک کہ یسوع کی آمد بذاتِ خود اس بات کی گواہ ہوگی کہ یہ شخص واقعی اس کی دوسری آمد کا پیش رو تھا چونکہ غیر قوموں کی معیاد کا خاتمہ بذاتِ خود یسوع کا ظہور ہوگا۔ اس لیے کہ یہ آخری ثبوت ہے کہ یہ واقعی ملاکی چوتھے باب کا بنی ہے۔ لیکن اسکے بعد جن لوگوں نے اسے ٹھکرادیا ہوگا ان کے لیے مزید کوئی وقت نہ ہوگا۔

326-2 ان آخری دنوں نے بنی کو مزید متعارف کرانے کے سلسلے میں آیئے ہم اس بات کو خاص طور پر ملاحظہ کریں کہ متی 11:12 کا نبی یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا۔ جس کی پیشگوئی ملاکی 2:1 میں کی گئی تھی کہ" دیکھو! میں اپنے رسول کو بھیجوں گا اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گا اور خداوند جس کے تم طالب ہو۔ ناگہاں اپنی ہیکل میں آموجود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسول جس کے تم آرزومند ہو آئے گا۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ متی 11:1-12 میں لکھا ہے کہ یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تا کہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے اور یوحنا نے قیدخانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سن کر اپنے شاگردوں کی معرفت اسے پچھوا بھیجا کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ جو کچھ تم دیکھتے اور سنتے ہو جا کر یُوحنا سے بیان کردو کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں کوڑھی صاف کیے جاتے ہیں اور بہرے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سنتے ہیں اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ اور مبارک ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔ جب وہ روانہ ہوئے تو یسوع نے یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ملتے ہوئے سرکنڈے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنتے ہوئے شخص کو دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں تو پھر کیوں گئے تھے کیا نبی کو دیکھنے؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ بلکہ نبی سے بڑے کو۔ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ ''دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اس سے بڑا ہے اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور۔ اسے چھین لیتے ہیں۔ جہاں تک اس واقعہ کا تعلق ہے یہ پہلے ہی پورا ہو چکا ہے لیکن اب ملاکی 4:1-6 کو ملاحظ فرمائیں وہاں لکھا ہے کہ ''دیکھو وہ دن آتا ہے جو بھٹی کی مانند سوزان ہوگا تب سب مغرور اور بدکردار بھوسے کی مانند ہونگے۔ اور وہ دن ان کو ایسا جلائے گا کہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑے گا۔ رب الافواج فرماتا ہے لیکن تم جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو۔ آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اس کی کرنوں میں شفا ہوگی اور تم گاؤ خانہ کے بچھڑوں کی طرح کودو پھاندو گے اور تم شریروں کو پائمال کرو گے کیونکہ اس روز وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ تم میرے بندہ موسیٰ کی شریعت یعنی ان فرائض واحکام کو جو میں نے حورب پر تمام بنی اسرائیل کے لیے فرمائے۔ یادرکھو'' دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا مبادا میں آؤں اور زمین کو ملعون کروں۔ اب دیکھیں کہ اس ایلیاہ کے آنے کے بعد زمین کو آگ کے ذریعے پاک کیا جائے گا۔ اور بدکار لوگ جل کر راکھ ہو جائیں گے بے شک یہ بات یوحنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بپتسمہ دینے والے کے وقت (جو اپنے وقت کا ایلیاہ تھا) پوری نہ ہوئی جب خدا کے روح نے ملاکی 3:1 میں اپنے پیغمبر یوحنا کی بابت پیشنگوئی کی تو وہ دراصل اس پرانی پیشنگوئی کو دُہرارہا تھا جو اُس نے تقریباً تین سو سال پہلے یسعیاہ 40:3 میں کی ہوئی تھی"۔ پکارنے والے کی آواز بیاباں میں خداوند کی راہ درست کرو صحرامیں ہمارے خدا کے لیے شاہراہ ہموار کرو۔ ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے گا اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے گا یوحنا نے یسعیاہ 40:3 اور ملاکی 3:1 کے مطابق روح القدس کے ذریعے متی 3:3 میں آواز دی یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یوں ہوا کہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خداوند کی راہ تیار کرو اس کے راستے سیدھے بناؤ۔ چنانچہ ان سوالوں کے ذریعے ہم اچھی طرح دیکھ سکتے ہیں کہ ملاکی تیسرے باب کا نبی جو کہ یوحنا تھا وہ ملاکی چوتھے باب کا نبی نہ تھا گو کہ یوحنا اور ان آخری دنوں کے نبی کے اوپر وہی روح ہوگی جو ایلیاہ پر تھی۔

327-1 **اب ملاکی چوتھے باب اور مکاشفہ 10:7 کا پیامبر دو کام کرے گا۔**

اول۔ ملاکی چوتھے باب کے مطابق وہ بیٹے کا دل باپ کی طرف مائل کرے گا۔

دوئم۔ وہ مکاشفہ کے دسویں باب کی دس گرجوں کا جن کا ذکر مکاشفہ کے سات مہروں میں ہے آشکارہ کرے گا۔ یہ الٰہی طور پر منکشف بھیدوں کی سچائی ہوگی جو حقیقی معنوں میں بیٹوں کا دل پینٹی کاسٹل والدوں کی طرف مائل کرے گی اور یہ ٹھیک ایسے ہوگا۔

327-2 نیز اس بات پر بھی غور کریں کہ یہ نبی پیامبر اپنے طور طریقوں میں ایلیاہ اور یوحنا کی مانند ہی ہوگا۔ اور اس کے زمانے کے لوگ بھی ویسے ہی ہونگے۔ جیسے کہ اخی اب اور یوحنا کے دنوں میں تھے اور چونکہ وہ صرف بیٹے ہی ہونگے جن کے دل مائل کیے جائیں گے اس لیے اس کو سننے والے بھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بیٹے ہوں گے اخی اب کے دنوں میں صرف سات ہزار حقیقی اسرائیلی پائے گئے تھے۔اور یوحنا کے دنوں میں صرف چند ہی ایک تھے ان دونوں زمانوں میں اکثریت بتوں کے ساتھ حرامکاری کر رہی تھی۔

328-1 علاوہ ازیں میں یہاں لودیکیہ کے زمانے کے نبی پیامبر اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے درمیان جو کہ یسوع کی پہلی آمد سے پہلے تھا ایک مماثلت پیدا کرنا چاہتا ہوں یوحنا کے زمانے کے لوگوں نے غلطی سے اسے یسوع سمجھنا شروع کر دیا یوحنا 1:19-20 میں لکھا ہے اور یوحنا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہودیوں نے یروشلم سے کاہن اور لاوی یہ پوچھنے کو اس کے پاس بھیجے گئے تو کون ہے؟ تو اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا میں تو مسیح نہیں ہوں؟ اب ان آخری دنوں کے پیامبر کے پاس بھی اتنی قدرت ہوگی کہ بعض لوگ اسکو بھی غلطی سے خداوند یسوع مسیح سمجھنے لگیں گے اس لیے کہ آخری دنوں میں دنیا پر ایک ایسی روح ہوگی جو بعض لوگوں کو گمراہ کر کے ایسا ماننے پر آمادہ کرے گی۔ لیکن یاد رکھیں کہ متی 24:22-26 میں لکھا ہے کہ ''اس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہونگے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں دیکھو! امیں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھڑیوں میں ہے تو یقین نہ کرنا''۔اس لیے آپ اس کا یقین نہ کریں وہ یسوع مسیح نہیں وہ خدا کا بیٹا نہیں۔ بلکہ بھائیوں میں سے ایک بھائی ہوگا ایک نبی پیامبر خدا کا خادم وہ یوحنا سے زیادہ عزت حاصل کرنے کا ہرگز اہل نہیں وہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز تھا اور اس نے کہا کہ ''میں وہ نہیں بلکہ وہ میرے بعد آرہا ہے؟

328-2 اب پیشتر اسکے ہم لودیکیائی کلیسیا کے پیامبر کے بیان کو بند کریں ہمیں ان دو خیالوں پر بڑی سنجیدگی کے ساتھ غور کرنا چاہیے۔

اول۔ یہ کہ اس دور میں ایک ہی نبی پیامبر ہوگا۔مکاشفہ 10:7 میں لکھا ہے کہ ساتویں فرشتہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کی آواز دینے کے زمانے میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا‘‘۔(یہ صیغہ واحد ہے) خدا نے کسی زمانے میں ایک ہی وقت میں دو بڑے نبیوں کو کبھی نہیں بھیجا اس نے حنوک کو اکیلے بھیجا۔اس نے نوح کو (اکیلے) ہی بھیجا۔اس نے موسیٰ کو بھیجا۔اوراگر چہ اس کے زمانے میں باقی لوگوں نے بھی نبوت کی تو بھی پیغام صرف اسی ایک کے پاس تھا۔اسی طرح یوحنا بپتسمہ دینے والا بھی اکیلا ہی آیا وراب ان آخری دنوں میں بھی ایک ہی بنی ہوگا نہ کہ نبیہ ر(ان دنوں مردوں کے مقابلے میں عورتوں زیادہ ہیں۔جو خدا کے مکاشفہ کو پیش کرنے کی کوشش کررہی ہیں) خدا کا لا خطا کلام کہتا ہے کہ وہ نبی آخری زمانہ کے لوگوں کے سامنے بھید ظاہر کرے گا اور بیٹوں کے دل والدوں کی طرف مائل کرے گا بعض لوگ کہتے ہیں کہ خدا کے لوگ اجتماعی مکاشفہ کے ذریعے باہم اکھٹے ہورہے ہیں۔لیکن میں اس بیان کو چیلنج دیتا ہوں۔یہ مکاشفہ 7 :10 کی روشنی میں صریحاً معتبر خیال ہے یہاں اس بات سے انکار نہیں کرتا کہ ان آخری دنوں میں لوگ نبوت کریں گے اوران کی خدمتیں بھی درست ہونگے۔میں اس بات سے بھی انکار نہیں کرتا کہ اس زمانے میں بھی پولس کے زمانے کی طرح آگبس جیسے بنی ہونگے۔جس نے قحط کی پیشنگوئی کی تھی میں اس سے متفق ہوں کہ یہ ایسے ہی ہے لیکن میں اس بات کو ہرگز تسلیم نہیں کرتا کہ بڑے بنی جو کلام میں لکھے ہوئے بھیدوں کو منکشف کریں گے ایک سے زیادہ ہونگے اوران کے پاس بیٹوں کے دل باپ کی طرف مائل کرنے کی خدمت ہوگی خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ بات اس کے دائمی کلام پر کھڑا رہنے کے ذریعے قائم رہے گی اور ثابت ہوگی اس دور کے لیے صرف ایک نبی پیامبر ہے صرف انسانی طورطریقے کی بنا پر کوئی بھی جان سکتا ہے۔کہ جہاں کہیں زیادہ لوگ ہیں وہاں وہ اپنی ان بڑی بڑی تعلیمات پر معمولی باتوں پر اختلاف رکھتے ہیں جن کو وہ سب مانتے ہیں کہ پھر اس آخری دور کے کلام کی اصلی دلہن کو ظاہر کرنے کے لیے ماضی کی طرف واپس جا رہا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح پولس کے دنوں میں کلام مکمل طور پر دیا گیا اور سمجھا گیا اسی طرح ایک بار پھر ہم ویسا ہی کلام حاصل کریں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کون حاصل کرے گا یہ ایسا نبی ہوگا جس کی پوری تصدیق کی جائے گی بلکہ حنوک سے لے کر آج تک جتنے نبی گزرے ہیں اس کی تصدیق ان سب سے زیادہ بہتر طور پر کی جائے گی۔اس لیے کہ اس شخص کے پاس لازمی طور پر نبوت کے بالائی پتھر کی خدمت ہوگی خدا اسے عیاں کرے گا اس کو اپنی نسبت بولنے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ خدا خود نشانات کی آواز کے ذریعے اس کی جگہ بولے گا۔آمین۔

329-1 **دوسرا خیال** جو ہمارے دلوں پر ضرور نقش ہو جانا چاہیے وہ یہ ہے کہ سات کلیسیائی زمانے مخالفِ مسیح کی روح اور اب تک مبارک پاک روح کے ساتھ شروع ہوئے۔1 یوحنا 4:1 میں لکھا ہے کہ ”اے عزیزو! ہر روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔کیا آپ نے دیکھا؟ کہ یہاں مخالفِ مسیح کی روح کو جھوٹے نبیوں سے مشابہت دی گئی ہے کلیسیائی زمانے جُھوٹے نبیوں کے ساتھ شروع ہوئے اور جھوٹے نبیوں کے ساتھ ان کا خاتمہ بھی ہوگا اور بے شک ایک اصلی جھوٹا نبی بھی ظاہر ہوگا جس کا ذکر مکاشفہ میں کیا گیا لیکن جہاں تک زمانہ حال کی بات ہے پیشتر اس کے کہ وہ نبی عیاں ہو بہت سے جھوٹے نبی ظاہر ہونگے متی 24:23-26 میں موقوم ہے کہ ”اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں دیکھو میں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا۔ان جھوٹے نبیوں کی ہماری خاطر کلام میں کئی جگہوں پر نشان دہی کی گئی ہے۔مثال کے طور پر 2 پطرس 2:2 وہاں لکھا ہے کہ جس طرح اس امت میں جھوٹے نبی تھے اس طرح تم میں بھی جھوٹے استاد ہونگے۔جو پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالیں گے اور اس مالک کا انکار کریں گے جس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نے انہیں مول لیا تھا اوراپنے آپ کوجلد ہلاکت میں ڈالیں گے اور بہتیرے ان کی شہوت پرستی کی پیروی کریں گے جن کے سبب سے راہ حق کی بدنامی ہو گی پھر 2 تمتھیس 4:3 میں لکھتا ہے کہ "۔۔۔۔۔۔۔۔ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کو برداشت نہ کریں گے۔ بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے استاد بنالیں گے اوراپنے کانوں کوحق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پرمتوجہ ہونگے ان کے علاوہ 1 تمتھیس 4:1 میں لکھا ہے"لیکن روح صاف فرماتا ہے کہ آئندہ زمانوں میں بعض گمراہ کرنے والی روحوں اورشیاطین کی تعلیم کی طرف متوجہ ہوکر ایمان سے برگزشتہ ہوجائیں گے۔اب ہر حصے میں آپ دیکھیں گے کہ جھوٹا نبی ایک ایسے شخص کو کہا گیا ہے جو کلام سے باہر ہے جس طرح ہم نے آپ کو دکھایا ہے کہ "مخالفِ مسیح" کا مطلب ہے"مخالفِ کلام" اسی طرح یہ جھوٹے نبی بھی کلام کے اُلٹ آئیں گے اوراس کے ایسے مطلب نکالیں گے جو ان کے اپنے شیطانی ارادوں کے ساتھ میل کرتے ہونگے کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ جولوگ دوسروں کو گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں وہ کس طرح ان کو حواس باختہ کرکے اپنے ساتھ لگائے رکھتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں کہ اگرلوگ وہ کام نہ کریں جو وہ کہتے ہیں یا ان کو چھوڑ دیں گے تو ان کو تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا وہ جھوٹے نبی ہیں اس لیے کہ حقیقی نبی ایک شخص کو ہمیشہ کلام کی طرف لے جائے گا۔اورلوگوں کو یسوع مسیح کے ساتھ جوڑے گا ایسا شخص لوگوں کو یہ نہیں کہے گا کہ وہ اس سے یا جو کچھ وہ کہتا ہے اس سے ڈریں بلکہ جو کچھ کلام کہتا ہے اس سے ڈریں دیکھیں کہ یہ لوگ یہوداہ کی مانند ہیں کس طرح پیسے کی خاطر نکلے ہوئے ہیں وہ آپ کا سب کچھ بیچ کر ان کو اوران کے منصوبوں کے لیے دے دینے پر آمادہ کریں گے۔ وہ کلام سے زیادہ وقت ہدیہ اکھٹا کرنے پر صرف کرتے ہیں جولوگ نعمتوں کا استعمال کرتے ہیں وہ ایسی نعمتوں کو استعمال کریں گے جس میں غلطی کا امکان ہو اور پھر پیسے کے لیے اور کلام کو نظر انداز کرکے اسے خدا کے ساتھ منسوب کرنے کی کوشش کریں گے لوگ ایسے لوگوں کے پاس جائیں گے۔اور یہ جانے بغیر کہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

موت کی راہ ہے وہ ان کے ساتھ کھڑے ہونگے ۔ان کی مدد کریں گے اوران کا یقین کریں گے ہاں یہ سرزمین بھیس بدل کر پھرنے والوں سے بھری ہوگی ان آخری دنوں میں وہ اس نبی، پیامبر کی نقل کرنے کی کوشش کریں گے ان کی نقول نفسانی ہونگی ۔ جو کچھ حقیقی نبی پیش کر سکے گا تو وہ اُدھر جا کر ایک عظیم مکاشفہ کا دعویٰ کریں گے اور کہیں گے کہ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے وہ بالکل درست ہے اور خدا ان کے بیچ میں زیادہ اور عجیب وغریب کام کرے گا لوگ ان باتوں پر جان دیں گے پھر وہی جھوٹے نبی یہ بھی دعوٰی کریں گے کہ چونکہ اس آخری دور کا نبی پیامبر علم الٰہیات سے واقف نہیں اس لیے اس کو سننے کی ضرورت نہیں لیکن وہ اس چیز کو پیش نہ کر سکیں گے ۔ جو وہ پیامبر کرے گا اور جس طرح ان آخری دنوں کے نبی کی تصدیق ہوگی ان کی نہ ہو سکے تاہم وہ اپنی عالمگیر شہرت کے زور پر بڑی شیخی کے ساتھ لوگوں کو خبردار کریں گے کہ وہ اس شخص کی نہ سنیں اور وہ کہیں گے کہ وہ غلط تعلیم دیتا ہے ۔ وہ ٹھیک اپنے باپ فریسیوں کی پیروی کریں گے جو ابلیس کی طرف سے تھے ۔اس لیے کہ انہوں نے یوحنا اور یسوع دونوں کے متعلق غلط تعلیم کا دعوٰی کیا۔

330-1 یہ جھوٹے نبی اس حقیقی نبی کے مقابلے میں آکر کہتے ہیں کہ اس کی تعلیم غیر معتبر ہے۔ کیونکہ جس طرح اخی اب کے دنوں میں وہ میکایاہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اسی طرح یہ بھی اپنے باپ دادا کی پیروی کر رہے ہیں۔ وہ چار سو تھے اور سب ایک ہی بات پر متفق ہو کر ایک ہی بات کہہ رہے تھے۔ انہوں نے لوگوں کو بیوقوف بنایا لیکن ایک نبی اور صرف ایک ہی درست تھا۔

330-2 جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو اس لیے کہ وہ پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں اگر اس کے متعلق ابھی تک آپ کسی شک میں ہیں تو خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو اپنے پاک روح سے معمور کرے اور آپ کی رہنمائی کرے برگزیدہ لوگوں کو بیوقوف نہیں بنایا جا سکتا کیا آپ بات کو سمجھ گئے ہیں؟ آپ کو کوئی شخص بھی بیوقوف نہیں بنا سکتا اگر پولس غلط ہوتا تو وہ کسی برگزیدہ اور چنے ہوئے شخص کو بیوقوف نہ بنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سکتا۔ افسس کے زمانے میں چنے ہوئے لوگ اس لیے بیوقوف نہ بن سکے کہ انہوں نے جھوٹے رسولوں اور نبیوں کو آزما کر جھوٹا پایا اور ان کو نکال کر باہر پھینک دیا۔ ہالیلویاہ اس کی بھیڑیں اسکی آواز سنتی ہیں اور وہ اس کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ آمین۔ میں اس کو تسلیم کرتا ہوں۔

تسلیمات

331-1 مکاشفہ 3:14 'جو آمین اور سچا اور برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مبدا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ''۔ کیا یہ ہمارے پیارے خداوند اور منجی یسوع مسیح کے اوصاف کا حیرت انگیز بیان نہیں؟ یہ الفاظ مجھے زور سے چلانے پر مجبور کر رہے ہیں۔

330-2 یہ میرے دل میں حقیقت کی ایک روح ڈال دیتے ہیں ان کے متعلق روح کا پورا مکاشفہ حاصل کرنے کے انتظار کے بغیر جب میں ان کو پڑھتا ہی ہوں تو یہ میرے دل میں ایک جوش پیدا کر دیتے ہیں۔

332-1 یسوع مکاشفہ میں اپنی اس صداقت کو ہم پر اس آخری دور میں ظاہر کر رہا ہے فضل کے دن ختم ہو رہے ہیں اس نے پہلی صدی سے لے کر ٹھیک بیسوی صدی تک دیکھا اور ان ادوار کے متعلق تمام باتوں سے آگاہ کیا ہے۔ پیشتر اس کے کہ وہ ہم پر اس آخری دور کی خصوصیات عیاں کرے وہ ہمیں اپنی پُر فضل اور اعلیٰ الوہیت کا ایک آخری دیدار دے رہا ہے یہ اس کا بالائی پتھر کا مکاشفہ ہے۔

332-2 جو آمین ہے وہ یہ فرماتا ہے۔''یسوع خدا کا آمین ہے۔ یسوع ہے'' ایسے ہی ہو''۔ لفظ آمین اس میں حرف آخر کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ یہ منظوری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ غالب آنے والے وعدہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ لاتبدیل وعدے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور یہ خدا کی مہر کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

332-3 میں چاہتا ہوں کہ اب آپ اسکا بڑی احتیاط کے ساتھ جائزہ لیں اور حقیقت میں کچھ عمدہ اور خوبصورت بات دیکھیں ۔ میں نے کہا ہے کہ یہ آخری دور کا مکاشفہ ہے۔ جب فضل کا دن ختم ہوگا۔ تو اس کے تھوڑے عرصے کے بعد ہی ہزار سالہ بادشاہت شروع ہوگی۔ کیا یہ ایسے نہیں ہے؟ ذرا میرے ساتھ یسعیاہ 65:16-19 کو پڑھیں۔ یہاں تک کہ جو کوئی رُوی زمین پر اپنے لیے دُعای خیر کرے۔ خُدای برحق کے نام سے کرے گا۔ اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے۔ خُدای برحق کے نام سے کھائے گا۔ کیونکہ گزشتہ مُصیبتیں فراموش ہوگئیں۔ اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کیونکہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں۔ اور پہلی چیزوں کا پھر ذکر نہ ہوگا۔ اور وہ خیال میں نہ آئیں گی۔ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو میں یروشلم کو خوشی اور اُسکے لوگوں کو خُرمی بناؤ گا۔ اور میں یروشلم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہونگا اور اس میں رونے کی صدا اور نالہ کی آواز پھر کبھی سنائی نہ دے گی۔ یہ نئے یروشلم کے بارے میں ہے۔ یہ ہزار سالہ بادشاہت ہے۔ لیکن جونہی ہم ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ تو سنئے کہ وہ ایک خاص قسم کے خدا کے متعلق کیا کہتا ہے۔ سولہویں آیت میں لکھا ہے کہ "۔۔۔۔۔۔۔۔ جو کوئی رُوی زمین پر اپنے لیے دُعای خیر کرے۔ خُدای برحق کے نام سے کرے گا۔ اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے۔ خُدای برحق کے نام سے کھائیگا۔ کیونکہ گزشتہ مُصیبتیں فراموش ہوگئیں۔ اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ ہاں یہ درست ہے لیکن اصلی ترجمہ۔ خدائے برحق نہیں۔ بلکہ یہ خدائے آمین ہے۔ اسلئے ہم اسے یوں پڑھیں گے" کہ جو اپنے لیے دعائے خیر کرے۔ خدائے آمین کے نام سے کرے گا اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے ۔ خدائے آمین کے نام سے کھائے گا۔ کیونکہ گزشتہ مصیبتیں فراموش ہوگئیں اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کیونکہ دیکھو میں نیا آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں۔ اور پہلی چیزوں کا ذکر پھر نہ ہوگا۔ اور وہ خیال میں نہ آئیں گی۔ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کروگے۔ کیونکہ دیکھو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں یروشلم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہوتا ہوں۔اور اس میں رونے کی صدا اور نالہ کی آواز پھر کبھی سنائی نہ دے گی۔ ہالیلویاہ یہاں پرانے عہد نامہ کا خدا۔ خدائے آمین ۔ ہے۔اور یہاں نئے عہد نامہ کا یسوع۔ خدا آمین ہے۔سن اے اسرائیل خداوند تیرا خدا ایک ہی خدا ہے۔ نیا عہد نامہ کسی دوسرے خدا کو پیش نہیں کرتا۔ بلکہ یہ ایک خدا کا مزید مکاشفہ ہے۔مسیح اس لیے نیچے نہیں آیا۔ کہ اپنے آپ کو ظاہر کرے اور نہ ہی وہ اس لیے آیا۔ کہ بیٹے کو ظاہر کرے۔ بلکہ اُس نے صرف ایک ہی خدا کی بات کی۔اور اب ہم اس آخری دور میں پھر بالائی پتھر کے مکاشفہ کے پاس واپس آئے ہیں۔ جو کہ تمام اسرائیل میں الوہیت کا نہایت ہی اہم مکاشفہ ہے۔اور وہ یہ ہے کہ یسوع خدا ہے۔ وہ اور باپ ایک ہیں۔خدا صرف ایک ہی ہے۔اور اس کا نام یسوع مسیح ہے۔

333-1 وہ خدائے آمین ہے۔وہ کبھی نہیں بدلا۔اور جو کچھ وہ کرتا ہے۔وہ کبھی بدلتا نہیں۔ وہ کہتا ہے۔اور یہ مضبوطی سے قائم رہتا ہے۔جب وہ کوئی کام کرتا ہے۔تو وہ ہمیشہ کے لیے ہوتا ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے۔اس میں سے نہ کوئی نکال سکتا ہے اور نہ ہی اس میں کوئی بڑھا سکتا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے۔ آمین ۔کیا آپ درست طور پر جان سکتے ہیں۔ کہ آپ اسکے ساتھ اس وقت اور ہمیشہ کہاں ہے۔ وہ خدائے آمین ہے۔اور بدلنے کا نہیں۔

333-2 ”جو آمین ہے۔وہ یہ فرماتا ہے۔“میں اس کو پسند کرتا ہوں۔اسکا مطلب ہے کہ جو کچھ اس نے فرمایا ہے وہ قطعی فیصلہ کن ہے اس کے معنی ہیں جو کچھ اس نے اپنی حقیقی کلیسیا اور نقلی انگور کے بارے میں پہلے اور دوسرے اور ہر دور کے اندر کہا۔وہ بالکل درست ہے۔اور وہ بدلتا نہیں ہے۔ اسکا یہ مطلب ہے کہ جو کچھ اس نے پیدائش میں شروع کیا ہے۔وہ اُسے مکاشفہ میں پوا کرے گا۔اور یہ وہ اس لیے کرتا ہے۔ کہ وہ آمین ہے۔ ”ایسا ہی ہو“ اب ہم ایک بار پھر دیکھ سکتے ہیں کہ ابلیس پیدائش اور مکاشفہ کی کتابوں سے کیوں نفرت کرتا ہے کہ سچائی غالب آئے گی۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا انجام کیا ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گا۔ وہ اس کا مقابلہ کس طرح کرتا ہے۔ لیکن ہم فتح حاصل کرنے والوں میں ہیں (ہم سے میرا اشارہ صرف ان لوگوں کی طرف ہے جو کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ آمین کی طرف سے ہیں۔

333-3 ''سچا اور برحق گواہ فرماتا ہے''۔ اب میں آپ کو وہ بات دکھانا چاہتا ہوں۔ جو میں نے لفظ برحق کے خیال میں پائی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہم اکثر ایک عظیم لاتبدیل خدا کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کا کلام بدلتا نہیں۔ اور جب ہم اس کا اس پیرے میں ذکر کرتے ہیں۔ تو ہم اس کی ایک ایسی تصویر کھینچتے ہیں جو اس کو غیر متعلق بنا دیتی ہے۔ یہ ایسے ہے جیسے کہ خدا تمام دنیا اور اسکے متعلق تمام قوانین کو بنا کر خود الگ تھلگ ہو کر کھڑا ہو گیا۔ گویا خدا نے صلیب کے ذریعے کھوئی ہوئی انسانیت کے لیے ایک راہ نکالی۔ جب مسیح کی موت نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دے دیا۔ اور اس کے مُردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث ہمارا اس کی حضوری تک پہنچنے کے لیے دروازہ کھل گیا تو خدا اپنے ہاتھوں کو بند کر کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ یہ ایسے ہے جیسے کہ ہم ایک ایسے عظیم خالق پر ایمان لائے یہاں تک آگے نکل گئے ہیں۔ کہ جب اس نے اسے خلق کر لیا۔ تو اس سے قطع تعلق کر بیٹھا۔ میں کہتا ہوں کہ بہت سے لوگ کس طرح سوچتے ہیں۔ لیکن یہ ایک غلط سوچ ہے۔ اسلئے کہ خدا اب بھی لوگوں کے معاملات کی نگرانی کر رہا ہے۔ وہ خالق بھی ہے اور سنبھالنے والا بھی۔

> کلسیوں 1:17-18 میں لکھا ہے کہ'' ۔۔۔۔۔۔۔ اور اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا

ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں''۔ وہ ایک با اختیار خدا ہے۔ اُس نے اپنے نیک ارادہ کی مرضی سے ان لوگوں کی نجات کا منصوبہ بنایا۔ جن کو اسنے پہلے سے جانا۔ بیٹا صلیب کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے صلیب کے اوپر مر گیا۔ اور روح القدس بڑی احتیاط

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے ساتھ باپ کی مرضی کو پورا کر رہا ہے۔ وہ ان لمحات میں بھی اپنی مرضی کے مطابق کام کر رہا ہے۔ وہ ان سب کے درمیان ہے۔ وہ اپنی کلیسیا کے بیچ میں ہے۔ یہ عظیم خالق بچانے والا خدا بھیڑوں کے سردار گلہ بان کی طرح اپنے لوگوں کے درمیان وفاداری سے کام کر رہا ہے۔ وہ ان سے محبت رکھتا ہے۔ اوران کی حفاظت کرتا ہے۔اس کی آنکھیں ہمیشہ ان پر لگی رہتی ہیں۔ جب کلام کہتا ہے۔ کہ ''تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔تو اس کا ٹھیک وہی مطلب ہے جو اُس نے کہا ہے۔ اوہ! میں اس قدر خوش ہوں کہ میرا خدا وفادار رہتا ہے۔ وہ اپنے آپ میں صادق ہے اور وہ جھوٹ نہیں بولے گا۔ وہ کلام میں سچا ہے۔ وہ اسکی پشت پناہی کرے گا۔ وہ ہمارے ساتھ بھی سچا ہے۔ وہ ہم میں سے ایک کو بھی نہ کھوئے گا۔ بلکہ آخری دن ہم کو اٹھا کھڑا کرے گا۔ میں خوش ہوں کہ میں اس کی وفاداری میں قائم ہوں۔ فلپیوں 1:6 ''اور مجھے اس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے۔ وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے گا۔

334-1 ''وہ سچا گواہ ہے۔'' وہی لفظ ہے۔ جو ہم نے پیچھے مکاشفہ 3:7 میں دیکھا ہے۔ آپ یاد رکھیں۔ کہ اس کا مطلب جھوٹے کے مقابلہ میں سچا نہیں۔ بلکہ اسکا اس سے کہیں زیادہ گہرا مطلب ہے۔ یہ جزوی احساس کے مقابلے میں مکمل احساس کا اظہار ہے۔ پیچھے فلدلفیائی زمانے میں۔ خداوند کی آمد نزدیک آرہی تھی۔ اس دور نے اس کے لیے کس قدر عظیم محبت کو عیاں کیا۔ یہ مجھے 1 پطرس 1:8 کے خوبصورت الفاظ یاد کراتا ہے۔ کہ ''اس سے تم بے دیکھے محبت رکھتے ہو۔ اور اگرچہ اس وقت اُس کو نہیں دیکھتے۔ تو بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خوشی مناتے ہو۔ جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔'' ان کے ساتھ ہم بھی خوشی مناتے ہیں۔ ہم نے اُسے دیکھا نہیں۔ لیکن ہم نے اُس کو محسوس کیا ہے۔ ہم اسکو صرف اس حد تک ہی جانتے ہیں۔ جہاں تک ہمارے محدود حواس خمسہ جان سکتے ہیں۔ لیکن ایک دن یہ روبرو ہو گا۔ یہ اس زمانے کے لیے ہے۔ وہ اس دور کے خاتمے پر آ رہا ہے۔ جزوی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

احساس کو کامل احساس بنا دیا جائے گا۔مکمل احساس ۔ ہالیلویاہ ۔ہم آئینے میں دھندلا سا دیکھتے ہیں ۔ لیکن جلد ہی ہم روبرو دیکھیں گے ۔ہم جلال سے جلال تک پہنچ رہے ہے لیکن جلد ہی ہم ٹھیک جلال میں ہونگے اور اس کے جلال میں ہم درخشندہ ہوں گے ۔ہم اس کی مانند ہوں گے ۔اور بڑے عجیب طور پر اس کی مانند ہونگے ۔ یسوع جو ہمارا الٰہی نجات دہندہ ہے ۔اس کی مانند ہونگے ۔ یہ عجیب نہیں ؟ ہم اس میں کامل ہیں ۔ یہ سچ ہے وہ اس کے بارے میں ہمارے ساتھ جھوٹ نہ بولے گا۔لیکن ایک دن ہم ذرات میں بدل جائیں گے ۔ہم حیاتِ جاودانی کو پہن لیں گے ۔ہم سب زندگی میں جذب ہو جائیں گے ۔ہم احساسات کے احساس کریں گے ۔

335-1 ”وہ وفادار اور برحق ہے ۔اب ہم لفظ گواہ پر غور کریں ۔ یہ لفظ وہی ہے ۔جس سے ہم شہید کا لفظ نکالتے ہیں ۔ بائبل ستفنس انتپاس اور باقی لوگوں کا شہیدوں کے طور پر ذکر کرتی ہے ۔وہ شہید تھے اور وہ گواہ بھی تھے ۔ یسوع ایک وفادار شہید تھا۔روح القدس اسکا گواہ ہے ۔روح القدس اسکی گواہی دیتا ہے ۔دنیا نے یسوع سے نفرت کی ۔اس نے اسکو مار ڈالا ۔لیکن خدا نے اس سے محبت رکھی اور وہ باپ کے پاس گیا۔اس کا ثبوت کہ وہ باپ کے پاس گیا۔ یہ ہے کہ روح القدس آیا۔اگر یسوع کا باپ قبول نہ کرتا تو روح القدس کبھی نہ آتا۔اس کا ذکر یوحنا 16:11-7 میں پڑھیں ”لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں ۔کہ میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے ۔کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تمُہارے پاس بھیج دونگا۔اور وہ آکر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائے گا۔ گناہ کے بارے میں اس لیے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے ۔ راستبازی کے بارے میں اس لیے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں ۔اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے ۔ عدالت کے بارے میں اس لیے کہ دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے ۔“ اس دنیا میں یسوع کی جگہ روح القدس کی موجودگی ثابت کرتی ہے ۔کہ یسوع راستباز ہے اور وہ باپ کے پاس گیا۔لیکن یوحنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

14:18 میں بھی کہتا ہے کہ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا۔

میں تمہارے پاس آؤنگا۔ اس نے مددگار کو بھیجا۔ وہ مددگار تھا۔ وہ روح میں حقیقی کلیسیا کے پاس واپس آیا۔ وہ کلیسیا کے اندر وفادار برحق گواہ ہے۔

لیکن ایک دن وہ پھر بدن میں آنے والا ہے۔

پھر وہ ثابت کرے گا۔ کہ دانا حاکم کون ہے۔ یہ وہی ہے ۔

یسوع مسیح جلال کا بادشاہ ہے۔

وفادار اور سچا گواہ ہے۔ خالق اور سنبھالنے والا۔ کامل احساس خدا کا آمین ہے

آہ! میں اسے کتنا پیار کرتا ہوں۔ میں اسکی قدر کس قدر پرستش کرتا ہوں۔

یسوع خدا کا بیٹا ہے۔

336-1 میں کلام کے اس حصے کو 2 کرنتھیوں 22-1:18 کے الفاظ کے ساتھ بند کرنا چاہتا ہوں۔ کہ" خدا کی سچائی کی قسم کہ ہمارے اس کلام میں جو تم سے کیا جاتا ہے۔ ہاں اور نہیں۔ دونوں پائی نہیں جاتیں۔ کیونکہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہم نے یعنی میں نے اور سلوانس اور تیمتھیس نے تم میں کی۔ اُس میں ہاں اور نہیں دونوں نہ تھیں بلکہ اس میں ہاں ہی ہاں ہوئی۔ کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں۔ وہ سب اس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اسی لیے اس کے ذریعہ سے آمین بھی ہوئی تا کہ ہمارے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے اور جس نے ہم کو مسح کیا۔ وہ خدا ہے۔ جس نے ہم پر مہر بھی کی اور بیعانہ میں روح کو ہمارے دلوں میں دیا۔

336-2 "خلقت کا مبدا" یہ وہ بات ہے جو خداوند یسوع اپنے بارے میں کہتا ہے کہ وہ کیا ہے۔ لیکن یہ الفاظ جس طرح ہمیں معلوم ہوتے ہیں۔ بعض لوگ (درحقیقت لوگوں کی ایک بھیڑ) یہ خیال کرتی ہے کہ یسوع خدا کی پہلی تخلیق تھا اور اس طرح اس کو الوہیت سے نیچے گرا دیتے ہیں۔ پھر اُس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پہلی تخلیق نے باقی تمام دنیا اور جو کچھ اس میں ہے۔اس کو پیدا کیا لیکن یہ درست نہیں۔

آپ جانتے ہیں کہ یہ بات بائبل کے باقی حصوں سے نہیں ملتی لفظ یہ ہیں کہ ”وہ خلقت کا شروع کرنے والا اور باقی ہے۔اب ہم یقیناً جانتے ہیں۔یسوع خدا ہے۔خود خدا۔وہ خالق ہے۔یوحنا 1:3 سب چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں ہیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے۔اس میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر پیدا نہیں ہُوئی۔یہ وہ ہے جس کے متعلق پیدائش میں کہا گیا ہے کہ ”ابتداء میں خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا“ اسکے علاوہ خروج 20:11 میں یہ بھی کہتا ہے کہ ”خدُاوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔سمجھے؟ اس میں شک نہیں کہ وہ خالق ہے۔وہ ایک ختم کی ہوئی طبعی خلقت کا خالق ہے۔

یقیناً ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ان الفاظ کا کیا مطلب ہے۔اسکے علاوہ کسی اور تفسیر کو قبول کرنے کا مطلب یہ ہوگا۔کہ خدا نے خدا کو خلق کیا۔خدا کس طرح خالق کیا جا سکتا ہے۔جب کہ وہ خالق ہے۔

336-3 لیکن اب وہ کلیسیا کے درمیان کھڑا ہے۔جونہی وہ وہاں کھڑا ہے۔وہ ظاہر کر رہا ہے۔کہ وہ اس آخری زمانے میں کون ہے۔وہ اپنے آپ کو خدا کی خلقت کا مبداء کہتا ہے۔“ یہ ایک دوسری تخلیق ہے۔اس کا تعلق کلیسیا کے ساتھ ہے۔یہ اس کا خاص عہدہ ہے۔وہ اس کلیسیا کا خالق ہے۔آسمانی دولہا نے اپنی دلہن کو خلق کیا ہے۔جس طرح کہ خدا کے روح نے نیچے آ کر کنواری مریم میں اس تخم کو خلق کیا جس سے اس کا بدن پیدا ہوا۔میں اس کو دہرانا چاہتا ہوں۔اس نے اس بدن کے لیے مریم کے رحم میں اس تخم کو پیدا کیا۔روح القدس کے لیے صرف یہی کافی نہ تھا۔کہ وہ انسانی جراثیم کے جسے مریم نے مہیا کیا۔زندگی دے۔اگر ایسے ہوتا تو گنہگار انسانیت کے بدن کو پیش کرتا۔وہ پچھلے آدم کو پیش نہ کرتا۔جس کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔کہ ”دیکھ تو نے یعنی باپ نے میرے لیے ایک بدن تیار کیا۔وہ بدن خدا نے مہیا کیا۔نہ مریم نے مریم محض بچے کو جنم دینے کا ایک وسیلہ تھی۔جس نے اُس مُقدس بچے کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اٹھائے رکھا۔اوراس کوجنم دیا۔ یہ خدااورانسان تھا۔وہ خدا کا بیٹا تھا۔وہ نئ تخلیق میں سے تھا۔انسان اور خدامل کرا کٹھے ہوگئے۔وہ اس نئ نسل کا پہلوٹھا تھا۔وہ اس نئ نسل کا سر ہے۔

کلسیوں 1:18اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔وہی ابتداء ہےاورمردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا تا کہ سب باتوں میں اس کا اول درجہ ہو۔ 2 کرنتھیوں 5:17''اس لیے اگر کوئی مسیح میں ہےتو وہ نیا مخلوق ہے۔پرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھووہ نئ ہوگئیں۔۔۔۔۔۔وہاں آپ دیکھ سکتے ہیں۔کہ اگر چہ انسان ایک پرانی تخلیق ہے۔تو بھی مسیح کے ساتھ متحد ہوکر وہ خدا کی نئ تخلیق بن گیا۔افسیوں 2:10'' کیونکہ ہم اسی کی کاریگری ہیں۔اورمسیح یسوع میں ان نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کوخدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لیے تیار تھا۔افسیوں 4:24''اورنئ انسانیت کو پہنو۔جو کے خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئ ہے۔یہ نئ تخلیق پرانی تخلیق نہیں۔جس کو تیار کیا گیا ہے۔اس طرح تو اس کونئ تخلیق کہا ہی نہیں جا سکتا یہ ٹھیک وہی ہے۔جو اسے کہا گیا ہے۔کہ''نیا مخلوق'' یہ ایک دوسرا مخلوق ہے۔جو پرانے سے بالکل مختلف ہے۔وہ مزید جسمانی سے برتاؤ نہیں کرتا۔جس طریقے سے اس نے بنی اسرائیل کے ساتھ برتاؤ کیا۔اسنے ابراہام کو چنا۔اورپھرابراہام کی نسل سے دیندار اضحاق کی پشت کو۔لیکن اب ہرقوم قبیلےاورملک سے اسنے نئ تخلیق کی ہے وہ خلقت کا مبدا ہے وہ خدا تھا جوانسانی صورت میں خلق ہوااوراب اپنے روح کے ذریعے وہ اپنے لیے خدا تھا جوانسانی صورت میں خلق ہوااوراب اپنے روح کے ذریعے وہ اپنے لیے خدا کے کئ بیٹے خلق کرر ہا ہے۔خدائے خالق اپنی نئ تخلیق کا حصہ خلق کرر ہا ہے۔یہ خدا کا حقیقی مکاشفہ ہے۔یہ اس کا مقصد تھا۔اس مقصد نے چناؤ کے ذریعے صورت اختیار کی یہی وجہ ہے کہ وہ ٹھیک آخری دورتک دیکھ سکتا ہے۔جب سب کچھ ختم ہوجائے گا۔تو وہ پھر بھی اپنے آپ کوکلیسیا کے بیچ میں خدا کی اس نئ تخلیق کے بانی کے طور پر دیکھے گا۔اس کی اعلیٰ قدرت نے ایسے ہونے دیا۔اپنے ہی فیصلے کے مطابق اس نے اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نئ تخلیق کے ارکان کو چُن لیا۔اسنے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے مطابق ان کو لے پالک ہونے کے لیے پہلے سے ہی چن لیا۔اسنے علیم کل اور قادرِ مطلق ہونے کی حیثیت سے ایسے ہونے دیا۔وگرنہ اگر اس کو یقین نہ ہوتا تو وہ یہ کس طرح جان سکتا ہے۔کہ وہ اپنی کلیسیا کے بیچ میں کھڑا ہوکر اپنے بھائیوں سے جلال حاصل کرے گا؟ وہ تمام باتوں کو جانتا تھا۔اوراس نے تمام چیزوں کو پہلے سے جاننے کے باعث اس لیے سرانجام دیا ہے۔کہ اس کا مقصد اور نیک خوشی پوری ہوا افسیوں 1:11 اسی میں ہم بھی اسکے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہوکر میراث بنے۔ہالیلویاہ کیا آپ خوش نہیں کہ آپ اسکے ہیں۔

لودیکیائی دور کے لیے پیغام

3371 مکاشفہ 3:15-19 میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تو سرد ہے نہ گرم کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔پس چونکہ تو نہ تو گرم ہے نہ سرد۔بلکہ نیم گرم ہے۔اس لیے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔اور چونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔اس لیے میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تاکہ دولت مند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تاکہ تو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے لیے سُرمہ لے تاکہ تو بینا ہو جائے۔میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں۔اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔پس سرگرم ہو۔اور توبہ کر"۔

337-2 جیسے کہ ہم نے مل کر پڑھا ہے۔مجھے یقین ہے کہ آپ نے غور کیا ہوگا کہ روح نے اس دور کے متعلق ایک بھی نرم بات نہیں کی۔اس نے دو باتوں کا مجرم ٹھہرایا ہے۔اور ان کی سزا کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اعلان کیا ہے۔

338-1 مکاشفہ 3:15-16 ”میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں۔ نہ تو سرد ہے۔ نہ گرم کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔ پس چونکہ تو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے۔ اس لیے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں“۔

338-2 ہم اس پر احتیاط کے ساتھ غور کریں گے۔ یہ کہتا ہے۔ کہ یہ لودیکیائی کلیسیا کا زمانہ نیم گرم ہے۔ یہ نیم گرم ہے۔ یہ نیم گرمی خدا کی طرف سے مستوجب سزا ہے۔ اور سزا یہ ہے کہ وہ اس کے منہ سے نکال پھینکے جائیں۔ یہاں وہ بات ہے۔ جس سے ہم بھٹکنا نہیں چاہتے جیسے کہ بہت سے لوگ کرتے ہیں۔ وہ بڑی نادانی کے ساتھ کہتے ہیں کہ خدا آپ کو اپنے منہ سے نکال کر پھینک سکتا ہے۔ اور یہ ثابت کرتا ہے۔ کہ مقدسوں کے ثابت قدم رہنے والی تعلیم کی کوئی سچائی نہیں۔ میں آپ کی سوچ کو ابھی درست کرنا چاہتا ہوں۔ یہ آیت کسی فرد واحد کے لیے نہیں ہے۔ بلکہ یہ پوری کلیسیا کے لیے ہے۔ وہ کلیسیا کے ساتھ مخاطب ہے علاوہ ازیں اگر آپ کلام کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ تو آپکو یاد آئے گا۔ کہ وہ یہ ہرگز نہیں کرتا۔ کہ ہم خدا کے منہ میں ہیں۔ ہم اسکی ہتھیلیوں پر کھودے گئے ہیں۔ اس نے ہمیں اپنی گود میں اٹھا رکھا ہے۔

عرصہ دراز سے نامعلوم زمانوں میں وقت سے پہلے ہی ہم اس کے ذہن میں تھے۔ ہم اس کے گلے اور چراگاہ میں ہیں۔ لیکن اس کے منہ میں کبھی بھی نہ تھے۔ لیکن خداوند کے منہ میں کیا ہے؟ کلام اس کے منہ میں ہے۔ متی 4:4 اس نے جواب میں کہا۔ لکھا ہے ۔ کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا۔ بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے“۔ ہمارے منہ کے اندر بھی کلام ہی ہونا چاہیے۔ اب ہم یہ جانتے ہیں کہ کلیسیا اس کا بدن ہے اور یہ یہاں اس جگہ پر ہے۔ کلیسیا کے منہ میں کیا ہوگا؟ اگر کوئی کچھ کہے۔ تو ایسا کہے کہ گویا خدا کا کلام ہے۔ 2 پطرس 1:21 کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خواہش سے کبھی نہیں ہوئی۔ بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے۔تو پھران آخری دنوں کےلوگوں میں کوئی غلطی ہے؟ وہ کلام سے دور ہوگئے ہیں۔وہ اس کے لیے اب سرگرم نہیں۔ بلکہ وہ اس کی طرف سے نیم گرم ہیں۔اور میں اس کوٹھیک اس وقت ثابت کرونگا۔

339-1 بپٹسٹ لوگوں کے ایسے عقائد اور رسومات میں۔ جو اعمال پر مبنی ہیں اور آپ انہیں جھنجھوڑ نہیں سکتے۔ وہ کہتے ہیں کہ معجزات کے رسولی دن ختم ہو چکے ہیں۔اور ایمان لانے کے نتیجہ میں روح القدس کا کوئی بپتسمہ نہیں ہے۔میتھوڈسٹ کلام کی بنیاد پر کہتے ہیں کہ پانی کا کوئی بپتسمہ نہیں۔ (چھڑکاؤ بپتسمہ نہیں) اور تقدیس روح القدس کا بپتسمہ ہے۔ چرچ آف کرائسٹ نئے سرے سے پیدا ہونے کے لیے بپتسمے کی حیثیت سے باہر نکلتے ہیں۔اس کے باوجود بھی ان کا دعویٰ ہے کہ انکی تعلیم کی بنیاد کلام پر ہے۔اس طرح قطار وقطار چلتے جائیے۔اور پینٹی کاسٹل لوگوں کے پاس آیئے۔کیا ان کے پاس کلام ہے؟ ان کے کلام کا امتحان لیں۔اور پھر دیکھ لیں۔ وہ ہر مرتبہ جوش کی خاطر کلام کو بیچ دیں گے۔ اگر چہ آپ تیل اور خون اور زبانوں اور دیگر نشانات کا ظہور پیش کر سکتے ہیں۔خواہ وہ کلام میں ہو یا نہ ہو۔ یا اس کو درست طور پر تفسیر کی گئی ہو۔یا نہ۔اکثریت۔اس پر مرنے لگے گی۔لیکن کلام کو کیا ہوا ہے؟ کلام کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے۔اس لیے خدا کہتا ہے کہ میں تم سب کے خلاف ہوں اور میں تم کو اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں''۔ یہ آخری وقت ہے۔اس لیے کہ سات کے سات زمانوں میں میں نے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں دیکھا۔کہ لوگ میرے کلام کی نسبت اپنے کلام کو زیادہ عزت دیتے ہیں۔اسلئے اس دور کے خاتمے پر میں تم کو اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔اب سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔میں درست طور پر بولنے والا ہوں۔ ہاں! یہاں میں کلیسیا کے بیچ میں ہوں۔ خدا کا آمین۔ سچا اور برحق اپنے آپ کو عیاں کریگا۔اور یہ میرے نبی کے ذریعے ہوگا۔اوہ۔ہاں یہ ایسے ہی ہے۔مکاشفہ 10:7۔بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا۔تو خدا کا پوشیدہ مطلب اسی خوشخبری کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

موافق جواس نے اپنے بندوں نبیوں کودی تھی۔ پورا ہوگا۔ یہ بات ہے وہ ایک تصدیق شدہ نبی کو بھیج رہا ہے۔ جو یوحنا بپتسمہ دینے والے اور پرانے عہدنامے کے ایلیاہ کی مانند تنظیمی تعلیم اور مذہبی دنیا سے الگ تھلگ ہو۔ وہ صرف خدا کی بات سنے گا۔ اوراس کے پاس ''خداوند یوں فرماتا ہے''۔ ہوگا۔ اور خدا کی طرف سے بولے گا۔ وہ خدا کا ترجمان ہوگا۔ اور وہ جیسا کہ ملا کی 4:6 میں کہا گیا ہے۔ اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا۔ وہ آخری دنوں کے برگزیدوں کو واپس لائے گا۔ اور وہ سنیں گے۔ کہ تصدیق شدہ نبی پولس کی طرح بالکل درست صداقت کو پیش کریگا۔ وہ سچائی کو اس طرح بحال کریگا۔ جس طرح کہ وہ پہلے ان کے پاس تھی۔ اوراسی دن وہی برگزیدہ لوگ اس کے ساتھ مل کر ایسے لوگ ہونگے۔ جو حقیقت میں خداوند کو ظاہر کریں گے۔ اوراسکا بدن ہونگے۔ اوراس کی آواز سن کر اس کے کام کریں گے۔ ہالیلویاہ! کیا آپ جانتے ہیں؟

340-1 کلیسیائی تواریخ پر چند لمحات کے لیے غور کریں وہ اس بات کو ثابت کرے گا کہ یہ خیال کس قدر درست ہے۔ تاریک زمانوں میں کلام لوگوں میں سے تقریباً غائب ہوگیا۔ لیکن خدا نے کلام کے ساتھ فرشتہ کو بھیجا۔ اس وقت لوتھرن خدا کی آواز تھے۔ لیکن جب انہوں نے اپنے آپ کو منظّم کرلیا۔ تو خالص کلام۔ ایک مرتبہ پھر غائب ہوگیا۔ اسلئے کہ تنظیم رسومات اور عقائد کی طرف جھک گئی۔ اور سادہ کلام کی طرف نہ جھکی۔ اس لیے وہ مزید خدا کی آواز نہ رہے اس کے بعد خدا نے ویسلی کو بھیجا۔ اور وہ کلام کے ساتھ اپنے وقت کی آواز تھا۔ جن لوگوں نے اس کے مکاشفے کو قبول کیا۔ کہ وہ خدا کی طرف سے ہے۔ وہ اپنی نسل کے دوران ایک ایسے زندہ خط بن گئے۔ جن کو سب لوگ پڑھتے اور جانتے تھے۔ جب میتھوڈسٹ ناکام ہوگئے۔ تو خدا نے ان لوگوں کو اٹھایا۔ اور یوں اس آخری زمانے میں دنیا میں دوسرے لوگ کھڑے ہوگئے۔ جو اپنے پیامبر کی رہنمائی میں آخری وقت کی آواز بن گئے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

340-2 جی جناب! کلیسیا مزید خدا کی ترجمان نہیں۔رہی۔ یہ اپنی ترجمان ہے۔اس لیے کہ خدااس کی طرف مڑا ہے۔وہ اسے بنی اور دلہن کے وسیلے سے حیران کردیگا۔اسلئے کہ اس میں خدا کی آواز ہوگی۔ہاں یہ ایسے ہے۔اسلئے کہ مکاشفہ کے آخری باب کی 17ویں آیت میں لکھا ہیں اور روح اور دلہن کہتی ہیں آ۔ایک مرتبہ پھر دنیا پینتکست کے دن کی طرح براہ راست خدا کی آواز سنے گی۔لیکن اس میں شک نہیں۔کہ کلام کی دلہن پہلے دور کی طرح رد کردی جائیگی۔

340-3 اب اس نے اس آخری دور کو پکارا ہے۔آپ کے پاس کلام ہے۔آپ کے پاس پہلے کی نسبت کہیں زیادہ بائبلیں ہیں۔لیکن کلام کے بارے میں کچھ نہیں کررہے۔ ماسوائے اس کے کہ آپ اس کو تقسیم کرکے ٹکڑے ٹکڑے کررہے ہیں۔اور اس میں سے جو چاہتے ہیں اس کو لے لیتے ہیں۔ اور جو نہیں چاہتے۔اسے چھوڑ دیتے ہیں۔آپ اس میں زندگی بسر کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ بلکہ بحث کرتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں۔کہ تو جلد ہی سرد ہوتا یا گرم۔اگر تو سرگرم ہوتا۔اور اس کی سچائی کو جان کر اس کے مطابق زندگی بسر کرتا۔تو میں اسل کے لئے تمہاری تعریف کرتا۔لیکن جب تم میرے کلام کو محض لے کر اسکی عزت نہ کرو۔تو اس کے بدلے میں مجھے تمہاری قدر کرنے سے انکار کردینا پڑے گا۔ چونکہ تجھ سے میرا جی متلاتا ہے۔اس لیے میں تجھ کو اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔

340-4 کیا اب کوئی جانتا ہے کہ یہ نیم گرم پانی ہوتا ہے۔ جو آپ کے معدے کو خراب کر دیتا ہے؟ اگر آپ کو قے اور دوائی کی ضرورت ہے۔تو نیم گرم پانی بہت ہی اچھی چیز ہے نیم گرم کلیسیاء نے خدا کو بھی بیمار کررکھا ہے۔اس لیے اس نے اعلان کیا ہے۔کہ وہ اس کو منہ سے نکال پھینکنے گا۔یہ ہمیں یاد دلاتا ہے۔کہ اس نے طوفان نوح سے قبل کس طرح محسوس کیا۔کیا یہ یاد دلاتا ہے۔کہ اس نے طوفان نوح سے قبل کس طرح محسوس کیا۔کیا یہ یاد نہیں کراتا؟

341-1 اوہ! کاش خدا کے لیے کلیسیاء سرد یا گرم ہوتی ! سب سے بہترین بات یہ ہے کہ وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سرد یا گرم ہوتی۔لیکن وہ ایسی نہیں ہے۔سزا کی منظوری ہو چکی ہے۔وہ دنیا کے سامنے مزید خدا کی آواز نہیں رہی۔وہ ظاہر کرے گی۔کہ وہ ہے۔لیکن خدا کہتا ہے۔کہ وہ نہیں ہے۔

341-2 خدا نے جس طرح دُلہن کو آواز دی ہے۔اسی طرح اب وہ دنیا کے لوگوں کے لیے بھی ایک آواز رکھتا ہے۔وہ آواز جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔دُلہن میں ہے۔اور اس کے بارے میں ہم مزید بعد میں کہیں گے۔

341-3 مکاشفہ 21-3:17 اور چونکہ تو کہتا ہے۔کہ میں دولت مند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں۔اور کسی چیز کا محتاج نہیں۔اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔اس لیے میں تجھے صلاح دیتا ہوں۔کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے۔تاکہ دولت مند ہو جائے۔اور سفید پوشاک لے تاکہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اٹھائے۔اور آنکھوں میں لگانے کے لیے سرمہ لے تاکہ تو بینا ہو جائے۔

341-4 اب اس آیت کے پہلے حصے کو دیکھئے۔اور چونکہ تو کہتا ہے دیکھیں وہ کہہ رہے تھے۔وہ خدا کے ترجمان کی حیثیت سے بات کر رہے تھے۔یہ بالکل اس بات کو ثابت کرتی ہے۔جو میں نے کہی کہ سولھویں اور سترھویں آیت کا کیا مطلب ہے۔لیکن گو وہ ایسا کہتے تھے۔تو بھی وہ اس کو صحیح نہ بنا سکے۔کیتھولک کلیسیا کہتی ہے کہ خدا کی نمائندگی فقط وہی کرتی ہے۔وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ خداوند کی یقینی آواز میں جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے۔ان لوگوں سے زیادہ روحانی بدکاری کون کر سکتا ہے۔لیکن جو تخم ان کے اندر ہے۔وہ اسکے مطابق پھل لاتے ہیں۔اور ہم جانتے ہیں کہ وہ بیج کہاں سے آیا ہے۔کیا ہم نہیں جانتے؟

341-5 لودیکیائی کلیسیا کہہ رہی ہے کہ میں دولت مند ہوں۔اور مالدار بن گئی ہوں۔اور کسی چیز کی محتاج نہیں۔یہ اس کا ذاتی اندازہ تھا۔وہ اپنی طرف دیکھتی تھی۔اور اس نے یہی کچھ دیکھا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ وہ اس دنیا کی چیزوں سے دولت مند ہے۔وہ یعقوب 7-2:5 کے سامنے یہ شیخی ماررہی ہے۔اے میرے پیارے بھائیو! سنو کیا خدا نے اس جہاں کے غریبوں کو ایمان میں دولت منداوراس بادشاہی کے وارث ہونے کے لیے برگزیدہ نہیں کیا۔جس کا اسنے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟ لیکن تم نے غریب آدمی کی بے عزتی کی۔کیا دولت مند تم پر ظلم نہیں کرتے؟ اوروہی تمیں عدالتوں میں گھسیٹ کرنہیں کرلے جاتے؟ کیا وہ اس بزرگ نام پر کفرنہیں بکتے۔جس سے تم نامزدہو؟

یہاں میں یہ نہیں کہتا۔کہ دولت مند شخص روحانی نہیں ہوسکتا۔لیکن ہم سب جانتے ہیں۔کہ کلام کہتا ہے کہ بہت تھوڑے۔یہ غریب لوگ ہیں۔جو حقیقی کلیسیا کے بدن میں فوقیت حاصل کرتے ہیں۔اب اگر کلیسیا دولت سے بھر جائے۔تم ہم صرف ایک بات کو جانتے ہیں۔کہ اس کے آستانوں پر یکبو دلکھ دیا گیا ہے۔آپ اس سے انکارنہیں کرسکتے۔اس لیے کہ یہ کلام ہے۔

341-6 کلیسیا میں دولت کی بات کریں۔اتنی زیادہ دولت کی نمائش پہلے کبھی کیوں نہ ہوئی؟ خوبصورت عبادت گاہوں کے تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے۔کہ پہلے کبھی نہ تھی۔مختلف گروہ یہ دیکھنے کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔کہ سب سے بڑا اور عالیشان کون بنا سکتا ہے؟ اوروہ بے حساب لاکھوں روپیہ لگا کر تعلیمی مرکز بناتے ہیں۔جو ہفتے میں صرف ایک یا دو گھنٹے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔یہ اتنی ہولناک بات نہ ہوتی۔لیکن وہ تو یہ توقع کرتے ہیں۔کہ یہ تھوڑا سا وقت جو بچے تعلیم و تربیت پر وہاں صرف کرتے ہیں۔وہ اس تربیت کی جگہ لے جو انہیں گھروں میں دی جانی چاہیے تھی۔

342-1 کلیسیا میں اتنا پیسہ پھینکا گیا ہے۔کہ مختلف فرقے حصص بانڈ فیکٹریوں،تیل کے کنوؤں اورانشورنس کمپنیوں کے مالک بن بیٹھے ہیں۔انہوں نے دولت کو فلاح و بہبوداورریٹارمنٹ فنڈ میں لگادیا ہے۔یہ باتیں اپنی جگہ درست معلوم ہوتی ہیں۔لیکن یہ خادموں کے لیے ایک پھندا بن کررہ گئی ہیں۔اس لیے کہ اگر وہ مزید روشنی یا خدا کے پیار کی خاطر ان کا فرقہ چھوڑنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔تو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ان کی پنشن جاتی رہتی ہے۔ اکثر لوگ ایسا نہیں کر سکتے۔ اور وہ اپنے دباؤ ڈالنے والے فرقے کے ساتھ منسلک رہتے ہیں۔

342-2 اب اس بات کی نہ بھولیں کے یہ آخری دور ہے۔ اور یہ ہم اس لیے جانتے ہیں۔ کہ بنی اسرائیل ملک فلسطین میں واپس چلے گئے ہیں۔ اگر ہم حقیقت میں مانتے ہیں۔ کہ وہ آرہا ہے۔ تو پھر جو لوگ بڑی بڑی عمارات بنا رہے ہیں۔ ان میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہے یہ کس بات کو سوچنے پر مجبور کرتی ہیں کہ یہ لوگ یہاں ہمیشہ کے لیے ٹھہرنے کا منصوبہ بناتے ہیں۔ یا پھر یسوع کی آمد ابھی سینکڑوں سال کے بعد ہوگی۔

342-3 کیا آپ جانتے ہیں؟ کہ آج کل مذہب ایک بڑے تجارتی ادارے کے نام سے مشہور ہے؟ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انہوں نے کلیسیاؤں میں اپنے روپے کی حفاظت کے لیے بزنس مینجر مقرر کئے ہوئے ہیں۔ کیا یہ وہ بات ہے جو خدا چاہتا ہے۔ کیا کلام ہمیں اعمال کی کتاب میں یہ نہیں سکھاتا۔ کہ سات آدمی جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ کاروباری معاملات میں خداوندکی خدمت کرتے تھے۔ آپ یقیناً دیکھ سکتے ہیں۔ کہ خدا نے یہ کیوں کہا ۔ کہ تو کہتا ہے کہ میں مالدار بن گیا ہوں۔ لیکن میں نے ایسا کبھی نہیں کہا۔

342-4 ریڈیو پروگرام۔ ٹیلی ویژن پروگرام اور مختلف کلیسیا ئیں اس طرح کی جدوجہد کر رہی ہیں۔ جن پر لاکھوں ڈالر خرچ ہو رہے ہیں۔ کلیسیا میں دولت کثرت سے بہائی جارہی ہے۔ تو بھی کام اس طرح نہیں کیا جارہا جسطرح کے بغیر پیسے کے لیے کیا جاتا تھا۔ لوگ پورے طور پر روح القدس کی قابلیت پر بھروسہ رکھتے تھے۔

342-5 تنخواہ حاصل کرنے والے مناد ہیں مددگار ہیں۔ موسیقی اور تعلیم کے خادم گانے والے نگہبان پروگرام اور ضیافت ہے ان سب پر رقم خرچ ہوتی ہے۔ لیکن ان کے باوجود بھی قوت کم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوتی جا رہی ہے۔ ہاں کلیسیا مالدار ہے۔ لیکن اس وقت نہیں خدا اپنے روح کے وسیلے سے جنبش کرتا ہے۔ نہ کہ پیسے کی بہتات یا کلیسیا میں توڑے کے ذریعے۔

342-6 اب میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں۔ کہ پیسے کی یہ لگن کس قدر شیطانی بن کر رہ گئی ہے۔ کلیسیا ہمیں ممبر بنانے میں مشغول ہیں خاص کر دولت مند مذاہب اس قدر پر کشش اور پر تاثر بنانے کی ایسی پکی دھن میں ہے کہ دولت مند اور تہذیب یافتہ لوگ جو دنیاوی عزت کے مالک ہیں۔ اندر آئیں۔ اور کلیسیا میں کام کریں۔ کیا وہ یہ نہیں سمجھ سکتے۔ کہ اگر روحانیت کی کسوٹی دولت ہے۔ تو دنیا کے پاس پہلے ہی خدا موجود ہے اور خدا کا سب کچھ رکھتی ہے۔ لیکن کلیسیا کے پاس نہیں؟

343-1 ''تو کہتا ہے کہ میں مالدار بن گیا ہوں۔ لفظی طور پر اسکا مطلب ہے کہ میرے پاس روحانی دولت ہے۔ یہ ہزار سالہ بادشاہت کی مانند معلوم ہوتا ہے۔ جس میں سونے کی گلیاں اور خدا کی حضوری ہوگی۔ لیکن میں تعجب کرتا ہوں۔ کہ اگر ایسا ہے تو کلیسیا سچ مچ خدا کی روحانی باتوں میں دولت مند ہے؟ آیئے ہم اسے بیسویں صدی کے اور لودیکیائی تکبر کا کلام کی روشنی میں جائزہ لیں۔

343-2 اگر کلیسیا حقیقت میں روحانی طور پر دولت مند ہوتی۔ تو اس کا اثر قومی زندگی میں محسوس کیا جاتا۔ لیکن اصل میں معاشرے کے یہ برائے نام روحانی اور با اثر لوگ کس قسم کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ باہر گردونواح یہ میں بیویوں کو ایک دوسرے سے بدلنے کی کثرت فاحشہ پن اور جھگڑا کرنے والے بچوں کی ٹولیاں جائیداد کو زبردست نقصان پہچاتی ہیں۔ یہ بداخلاق آزادنہ جنسی تعلقات کے عمل۔ نشہ بازی کے عادی جوأ بازی۔ چوری اور ہر قسم کی برائی میں زمانوں۔۔۔۔۔ سے زیادہ عروج پر پہنچ چکی ہے اور کلیسیا میں تقاضا کئے جا رہی ہے کہ یہ نسل کس قدر عمدہ ہے۔ گرجے کس قدر بھرے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ ملکی لوگ مشن کے کام کے لیے کس قدر تیار ہیں۔ کلیسیا نے لوگوں کو ڈاکٹروں کی طرف مبذول کر دیا ہے۔ خاص کر ماہر نفسیات کی طرف۔ پھر یہ روحانی طور پر دولت مند ہونے کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فضول گوئی کیونکر کرسکتی ہے۔ یہ میری سمجھ سے باہر ہے۔ یہ سچ نہیں ہے۔ وہ دیوالیہ ہیں۔ اور اسکو نہیں جانتے۔

343-3 اپنے اردگرد اچھی طرح سے دیکھئے۔ جو لوگ آپ کے پاس سے گزرتے ہیں۔ ان کا جائزہ لیں۔ اس بھیڑ میں سے جسے آپ دیکھتے ہیں کیا آپ ایسے لوگوں کو پہچان سکتے ہیں۔ جن کی وضع مسیحی ہو؟ جس طرح کا وہ لباس پہنتے ہیں۔ اسے دیکھئے۔ انکے اعمال کو دیکھئے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں۔ اسے سنیئے۔ جہاں وہ جاتے ہیں اسے دیکھئے۔ یقیناً جو ہمارے پاس سے گزرتے ہیں ان میں سے نئی پیدائش کے کچھ ثبوت ہونگے۔ لیکن وہ ہوں گے۔ بہت کم اس کے باوجود بھی بنیادی نظریے کی کلیسیائیں ہمیں بتارہی ہیں۔ کہ ان کے درمیان لاکھوں نجات یافتہ بلکہ روح سے معمور لوگ ہیں۔ روح سے معمور؟ کیا آپ ایسی عورت کو روح سے معمور کہیں گے۔ جس نے گھنگھریالے بال گندھے ہوئے ہیں۔ اور وہ نیکریں۔ اور پتلونیں۔ گلے میں گلو بند اور مختصر سا لباس زیبِ تن کیے ایزبل کی طرح آراستہ ہو کر ادھر ادھر گھومتی ہیں؟ اگر وہ مسیحی عورتوں کی طرح حیادار لباس سے اپنے آپ کو آراستہ کرتیں اور مجھے ان کی بے حیائی کے منظر کی گواہی دینی پڑتی تو میں یہ سوچنے سے بھی نفرت کرتا۔ کہ وہ کس کی مانند ہیں۔

343-4 میں یہ جانتا ہوں کہ یہ سٹائل عورتیں نہیں نکالتیں۔ بلکہ یہ سب کچھ ہالی وڈ کرتا ہے۔ لیکن اے خواتین سنیئے۔ وہ اب بھی بالوں کی زیبائش کے سامان اور سلائی کی مشینوں کو بیچتے ہیں۔ اس کی ضرورت نہیں۔ کہ جو کچھ دوکانوں میں ہے۔ آپ اسے خریدیں۔ اور ایک بہانے کے طور پر استعمال کریں۔ یہ نہایت ہی سنجیدہ بات ہے۔ جسے میں کررہا ہوں۔ کیا آپ نے کلام میں یہ نہیں پڑھا۔ کہ جب ایک مرد کسی عورت کی طرف دیکھ کر اپنے دل میں اس کی خواہش کرتا ہے۔ تو وہ اپنے دل میں اس سے زنا کرلیتا ہے۔ فرض کیجئے کہ آپ نے اس قسم کو بھی اس کا شریک ٹھہرایا ہے۔ اگرچہ آپ ایک حقیقی کنواری ہونے کی حیثیت سے اس قسم کی خواہشات نہیں رکھتیں ۔ اور آپ اس سے بے خبر بھی ہیں۔ تو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بھی خدا آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے اور آپ کی بھی عدالت کی جائے گی۔

344-1 میں جانتا ہوں کہ خواتین اس قسم کی منادی کو پسند نہیں کرتیں۔ لیکن بہن جو کچھ آپ کر رہی ہیں۔ اس میں آپ سخت غلطی پر ہیں۔ بائبل آپ کو بال کٹوانے سے منع کرتی ہے۔ خدا نے بال پردے کے لیے دیئے ہیں اس نے آپ کو حکم دیا ہے۔ کہ یہ کاٹے نہ جائیں۔ یہ آپ کی زینت ہیں۔ جب آپ اپنے بالوں کو کٹواتی ہیں۔ تو اس سے عیاں ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے شوہر کو اپنا سر تسلیم کرنا چھوڑ دیا ہے۔ آپ حوا کی مانند الگ ہو کر اپنی مرضی کے مطابق چلنے لگی ہیں۔ آپ نے ووٹ لینے کا حق حاصل کیا ہے۔ آپ نے مردوں کے پیشے اختیار کر لیے ہیں۔ آپ نے نسوانیت کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ کو توبہ کر کے خدا کے پاس واپس آنا چاہیے۔ اور جب یہی خرابی بس نہ ہو تو آپ کی ایک بڑی تعداد نے یہ رویہ اختیار کیا۔ کہ آپ پلپٹ اور کلیسیائی عہدوں پر جسے خدا نے مردوں اور صرف مردوں کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ قبضہ کر سکتی ہیں اب میں نے دُکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا ہے کیا یہ ایسے نہیں؟ بہت اچھا مجھے کلام میں سے کوئی ایک حصہ دکھائیں۔ جہاں خدا نے کسی عورت کو منادی کرنے یا مرد پر اختیار رکھنے کے لیے مقرر کیا ہو۔ تو جو کچھ میں نے کہا ہے میں اس لیے معافی مانگوں گا۔ آپ مجھے غلط نہیں پا سکیں گے۔ میں اس لیے درست ہوں کہ میں کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا رہوں۔ اگر آپ روحانی طور پر مالدار ہوتے تو آپ جانتے کہ یہ سچ ہے۔ کلام کے علاوہ اور کچھ سچ نہیں۔ پولس نے کہا ''اور میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر اختیار رکھے''۔ آپ افسیون کے چوتھے باب کی پانچ خدمتوں میں حصہ دار ہو کر مردوں پر اختیار نہیں رکھ سکتیں۔ بہتر ہوتا کہ آپ کلام کو سنیں۔ چونکہ کلام اور روح ایک ہیں۔ اس لیے یہ کسی روح سے معمور شخص کی زندگی میں خدا کا ظہور نہ تھا۔ جس نے آپ کو بتایا کہ آپ منادی کریں۔

وہ بھی یہی بات کرتے تھے۔ کسی نے غلطی کی ہے۔ تو کوئی بیوقوف بنا۔ پیشتر اس کے کہ مزید

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دیر ہو آپ بیدار ہو جائیں ۔ شیطان نے حوا کو بیوقوف بنایا جو کہ آپ کی ماں تھی ۔ اور اب وہ اس کی بیٹیوں کو بھی بیوقوف بنا رہا ہے خدا آپ کی مدد کرے ۔

344-2 ''اور کسی چیز کے محتاج نہیں ۔ اب جب کوئی شخص یہ کہتا ہے ۔ کہ مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ۔ تو وہ بڑی صفائی کے ساتھ کہہ سکتا ہے کہ ''میرے پاس سب کچھ ہے'' ۔ میرے پاس سب کچھ ہے ۔ یا پھر وہ یہ کہہ رہا ہوتا ہے کہ ''چونکہ اب میں بھرا ہوا ہوں ۔ اسلئے مجھے مزید کسی چیز کی ضرورت نہیں ۔ آپ اس کو کسی طرح بھی کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن یہ سب کچھ اس حقیقت کی ترجمانی کرتی ہے ۔ کہ کلیسیا مطمئن ہے ۔ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ اسی سے مطمئن ہے ۔ وہ سمجھتی ہے کہ اس کے پاس یا تو سب کچھ ہے ۔ یا کافی ہے اور یہ وہی بات ہے جو ٹھیک ان دنوں میں ہم پاتے ہیں ۔ وہ کون سی مشن یا فرقہ ہے ۔ جو یہ دعویٰ نہیں کرتا ۔ کہ ان کے پاس مکاشفہ قوت اور سچائی ہے؟ بیپٹسٹ لوگوں کو سنئے ۔ تو ان کے پاس یہ سب کچھ ہے چرچ آف کرائسٹ کو سنیئے ۔ تو ان کی نظر میں ان کے علاوہ باقی سب غلط ہیں ۔ اور جو کچھ پینتی کاسٹل کہتے ہیں ۔ اسکو سنیئے تو ان کے پاس معموری ہی معموری ہے ۔ اب وہ جانتے ہیں کہ میں ان کے متعلق سچی باتیں بتا رہا ہوں ۔ اس لیے کہ انکا دستور العمل اس سے مختلف کچھ نہیں کہتا ۔ انہوں نے یہ سب کچھ اس خوبصورتی سے مرتب کیا اور اپنے نام اس میں درج کر کے بند کر دیا ۔ گویا یہ ایسے ہے جیسے کہ خدا کے پاس اور کچھ نہیں اور کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اس سے زیادہ کچھ چاہتے بھی نہیں ۔ وہ الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتے ۔ اس لیے وہ چاہتے تک نہیں ۔ گو کہ یہ کلام کے اندر موجود ہے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں ۔ کہ اگر خدا آسمان کو ان پر کھول دے ۔ اور ان کو نشانات دکھائے ۔ تو روح القدس کو حاصل ہی نہ کریں گے ۔

345-1 اب وہ سب یہ کہہ اور ثابت کر رہے ہیں ۔ کہ ان کے پاس سب کچھ ہے ۔ یا کافی ہے تو بھی کیا یہ درست ہے؟ اس بیسویں صدی کی کلیسیا کا موازنہ پہلی صدی کی کلیسیا کے ساتھ کریں ۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آگے بڑھئے اوراس طرح کیجئے۔قوت کہاں ہے؟ محبت کہاں ہے۔وہ پاکیزہ کلیسیا کہاں ہے؟ آپ ایسے نہیں کر سکتے۔اگراس کلیسیا کے پاس وہ سب کچھ ہے۔جس کی اسے ضرورت ہے۔تو وہ اعمال کی کتاب میں خدا کے سامنے اورزیادہ کی فریاد کیوں کرتے ہیں۔جیسے کہ ان کے پاس بالکل کچھ نہیں۔ اگرچہ جو کچھ آجکل ہمارے پاس ہے۔ان کے پاس اس سے کہیں زیادہ تھا؟

345-2 اب جو کچھ خدا نے دیکھا۔وہ اس سے مختلف تھا۔جوانہوں نے کہا۔کہ وہ دیکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ مال میں دولت منداورروحانی طوردولت مند ہیں۔وہ پہنچ چکے تھے۔وہ کسی چیز کےمحتاج نہ تھے۔لیکن خدا نے اسے دوسری طرح دیکھا۔اس نے کہا کہ ''تم اسے نہیں جانتے لیکن تو کمبخت خوار۔غریب اندھا اورننگا ہے''۔جب لوگ اسطرح کے ہوں۔خاص طور ننگے اوروہ اس سے ناواقف ہوں۔تو پھران میں کچھ نہ کچھ ہولناک غلطی ہوتی ہے۔یقیناً کچھ نہ کچھ سرزدہونے والا ہے۔ کیا یہ نہیں کہ خدا نے ان کی آنکھوں کواس طرح اندھا کر دیا ہے۔جس طرح کہ اسنے یہودیوں کو کیا تھا؟ کیا تواریخ اپنے آپ کودہرارہی ہے؟ میں کہتا ہوں کہ یہ ایسے ہے۔

345-3 خدا کہتا ہے کہ لودیکیائی کلیسیا کا یہ زمانہ کمبخت ہے۔یہ لفظ دویونانی الفاظ سے نکلا ہے۔جن کا مطلب ہے۔''برداشت اورآزمائش۔اوراس کا آزمائشوں سے کوئی واسطہ نہیں۔جو ہرایک مسیحی پرآتی ہیں۔اس لیے جومسیحی آزمائشوں میں سے گزرتے ہیں خداان کومبارک کہتا ہے۔اوراس کا انجام خوشی ہے جہاں اس جملے کا انداز بیان۔کمبخت اورخوار ہے۔یہ کس قدرعجیب ہے اس بہتات کے زمانے ہیں۔ترقی اورکثرت کے زمانے میں آزمائشیں کس طرح ہوسکتی ہیں اچھا اب یہ حیرت انگیز ہے۔لیکن اس بہتات اورمناسب وقت کے زمانے میں جب ہرایک کے پاس اتنا زیادہ ہے۔اور بہت کچھ ابھی حاصل کرنا باقی ہے تو ان تمام ایجادات سے اپنا کام کرنا اورکئی قسم کی چیزوں کا جوہمیں خوشی دیتی ہیں کیا فائدہ؟ دفعتاً ہم دیکھتے ہیں کہ دماغی امراض ایک ایسا گھنٹہ بجاتی ہیں۔جیسے کہ وہ قوموں کوخبردارکر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رہی ہیں۔ جب ہر ایک کے سامنے غمی کی کوئی بات نہیں اور ان کو خوش رہنا چاہیئے۔ تو لاکھوں لوگ رات کو نیند آور صبح کو مستعدی کی گولیاں کھاتے ہیں۔ وہ ڈاکٹروں کی طرف بھاگتے اداروں میں داخلہ لیتے اور شراب کے ذریعے نامعلوم خوف کو دور کرنے کی کوشش کرر ہے ہیں۔ ہاں یہ زمانہ اپنے مال و دولت کے ذخیروں پر فخر کرتا ہے۔ لیکن لوگ پہلے کی نسبت بہت کم یقین رکھتے ہیں۔ یہ دور بہتر اخلاقی قدروں پر فخر کرتا ہے۔ لیکن طوفان نوح سے لیکر اب تک وہ سب سے برا ہے۔ یہ علمیت اور سائنس کی باتیں کرتا ہے۔ لیکن یہ ہر میدان میں ناکافی کی جنگ لڑ رہا ہے اسلیئے کہ انسانی دماغ روح اور جان ان تمام تبدیلیوں کے ساتھ جو زمین پر واقع ہوئی ہیں۔ سمجھ کر ہم قدم ہو کر چل نہیں سکتا۔ اس پشت میں ہم گھوڑے اور بگھی کے زمانے سے خلائی زمانے تک پہنچ چکے ہیں۔ اور ہم متکبر بن کر اس میں پھولے نہیں سماتے۔ لیکن اندر تاریک اور خالی غار ہے۔ جو کرب میں کراہ رہی ہے۔ اور بغیر کوئی وجہ جانے انسان کا دل خوف کے باعث ڈوبا جا رہا ہے اور دنیا اس قدر تاریک ہو چکی ہے۔ کہ اس دور کو بڑی اچھی طرح اعصابی دور کہا جا تا سکتا ہے۔ یہ گھمنڈ کرتا ہے۔ لیکن وہ اسکی ہمت افزائی نہیں کرتا۔ یہ سلامتی کے لیے چلاتا ہے۔ لیکن سلامتی ہے نہیں۔ یہ چلا رہا ہے۔ کہ اس کے پاس ہر چیز کی بہتات ہے لیکن یہ خواہشات سے اس طرح چل رہا ہے۔ جس طرح کہ غیر مطمئن آگ ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ شریر کے لیے کوئی سلامتی نہیں''۔

346-1 ''وہ خوار ہیں''۔ اسکا مطلب ہے کہ وہ رحم کے قابل ہیں۔ قابل رحم اور رحم سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ غرور سے بھرے ہوئے ہیں۔ جو کچھ ان کے پاس ہے۔ وہ اس پر ڈینگ مار رہے ہیں۔ لیکن جو کچھ ان کے پاس ہے وہ وقت کے امتحان میں پورا نہ اتر سکے گا۔ انہوں نے خدا کے کلام کے مکاشفہ کے چٹان کی بجائے ریت پر بنیاد کھڑی کی ہے۔ جلد ہی زلزلہ آئے گا۔ جلد ہی خدا کے عذاب کے عدالت کی آندھی چلے گی۔ تو پھر اچانک تباہی آئے گی۔ اور ان کی تمام جسمانی تیاری کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باوجود جو کچھ زمین پر آئے گا۔ جدوجہد کے باوجود اپنی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور ان کو اس کی کوئی خبر نہیں۔ وہ بے شک باعث رحم ہیں۔ ان بچاروں پر رحم کریں۔ جو ان آخری دنوں میں عالمگیر کلیسیائی تحریک میں ہیں۔ اس لیے کہ وہ اسے خدا کی تحریک کہتے ہیں۔ جب کہ یہ شیطانی ہے۔ ان پر رحم ہو۔ تنظیمی لعنت کو نہیں ان پر رحم ہو جن کے پاس بہت زیادہ خوبصورت گرجے ہیں۔ پاسٹر کے لیے اس قدر خوبصورت رہائش گاہ ہیں۔ عمدہ تربیت یافتہ گانے والی پارٹیاں دولت کی اس قدر نمائش۔ اور اس قدر پر سکون اور قابل تعظیم طریقہ عبادت ان پر رحم کریں۔ اور ان سے عداوت نہ رکھیں۔ پرانے ذخیرہ خانوں کی طرف لوٹیے مدھم راشی والے کمرے کی طرف لوٹیے۔ تہہ خانوں میں واپس آئیے۔ دنیا کی طرف کم اور خدا کی طرف زیادہ لوٹیں۔ ان پر رحم کریں۔ جو اتنے بڑے دعوے کرتے ہیں اور اپنی نعمتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ ان کو قابلِ رحم محسوس کریں۔ اسلئے کہ وہ جلد ہی قابلِ غضب ہونگے۔

347-1 ”وہ غریب ہیں“۔ بے شک اس کا مطلب روحانی عزت ہے۔ اس دور کا نشان ختم ہونے والا ہے۔ عظیم اور کثیر تعداد میں گرجے جن میں زیادہ سے زیادہ لوگ اور گویا روح القدس کا زیادہ سے زیادہ ظہور۔ لیکن بھری ہوئی وعظ گاہیں۔ روح کی نعمتوں کے کام اور غیر معمولی حاضری خدا کی طرف سے جواب نہیں۔ اس لیے کہ جو لوگ گرجے کی وعظ گاہوں کے پاس آتے ہیں۔ ان میں بہت کم ایسے ہوتے ہیں جو خدا کے ساتھ چلتے ہیں اور عظیم بشارتی مہمات ختم ہو جانے کہ بعد وہ لوگ کہاں جاتے ہیں۔ جو گرجا گھروں کی قطاروں سے آگے آتے ہیں؟ انہوں نے ایک شخص کو سنا۔ انہوں نے اپیل کو سنا۔ وہ جال میں پھنس گئے لیکن وہ پکھوے نہ تھے۔ بلکہ مچھلی کی طرح وہ پھر اپنے پانی میں چلے گئے۔

347-2 اس کے علاوہ گلوسلیلیا کے متعلق بہت گفتگو ہو رہی ہے۔ یہ روح القدس کے چشمے کا ایک ثبوت سمجھا جاتا ہے اور لوگ سمجھ رہے ہیں کہ ہم ایک بہت بڑی بیداری کے اندر ہیں۔ لیکن بیداری ختم ہو چکی ہے۔ امریکہ کو آخری موقع 1958ء میں ملا۔ اب بیگانہ زبانیں جس طرح بیلشظر کی ضیافت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں دیوار کے اوپر ظاہر ہوئیں۔ اسی طرح یہ خدا کے منڈلاتے ہوئے غضب کا ایک نشان ہیں۔ کیا آپ کو علم نہیں کہ آخری دنوں میں بہترے آئیں گے اور کہیں گے کہ اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی؟ اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا؟ اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے اور وہ کہے گا کہ اے بدکارو! میرے پاس سے چلے جاؤ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔ متی 7:22-23 یسوع نے کہا کہ وہ بدکار ہیں۔ تو بھی آپ کسی ایسے شخص کو لائیں گے۔ جو بیماروں کے لیے دعا کر سکے اور وہ اپنے ہاتھوں میں تیل اور خون لیے ہوئے جماعت میں رونما ہوگا۔ وہ نبوت اور ہر طرح کی فوق الفطرت کام کرے گا۔ اور لوگ اس کے چاروں طرف جمع ہو جائیں گے۔ اور قسم کھا کر کہیں گے کہ وہ خدا کی طرف سے ہے۔ حالانکہ حقیقت میں وہ مذہبی شور مچا کر پیسہ بناتا اور گناہوں میں زندگی بسر کرتا ہے۔ ایک ہی جواب جو وہ دے سکتے ہیں۔ وہ بائبل کے الٹ ہوتا ہے کہ "اچھا! چونکہ اس کی خدمت کے نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ اسلئے ہو نہ ہو لازمی طور پر خدا کی طرف سے ہے۔ یہ کس قدر ہولناک ہے۔ حقیقت میں یہ دور خدا کی روح کے تعلق سے کس قدر غریب ہے۔ اور بیچارے غربت کے مارے اس بات سے واقف تک نہیں۔

347-3 "تو اندھا اور ننگا ہے"۔ اب یہ حقیقت میں مایوس کن ہے۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی شخص اندھا اور ننگا ہوگا۔ اور اس بات کو جانتا تک نہ ہو؟ تو بھی وہ کہتا ہے کہ وہ اندھے اور ننگے ہیں۔ اور اس کی پہچان تک بھی نہیں کر سکتے۔ اسکا جواب یہ ہے کہ وہ روحانی طور پر اندھے اور روحانی طور پر ننگے ہیں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ جو الیشع اور جیجازی کو چاروں طرف سے ارامی فوجوں نے گھیرا ہوا تھا؟ آپ یاد کریں گے کہ الیشع نے ان کو خدا کی قدرت کے ذریعے اندھا کر دیا۔ تو بھی ان کی آنکھیں کھلی تھیں۔ اور وہ دیکھ سکتے تھے کہ وہ کدھر جا رہے ہیں۔ یہ اندھا پن اسطرح نرالا تھا۔ کہ وہ بعض چیزوں کو دیکھ سکتے تھے۔ لیکن بعض چیزوں مثلاً الیشع اور اسکے اور اسرائیلی ڈیروں کو دیکھنے سے معذور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تھے۔ جو کچھ یہ فوج دیکھ سکتی تھی وہ ان کے فائدہ مند نہ ہوسکی۔ اور جو چیز وہ دیکھ سکتی تھی وہ ان کو اسیری کے اندر لے آئی۔ اب اس کا ہمارے لیے کیا مطلب ہے؟ اس کا ٹھیک وہی مطلب ہے۔ جو ماضی میں یسوع کی زمینی خدمت کے دوران تھا۔ اس نے سچائی سکھانے کی کوشش کی۔ لیکن انہوں نے اسکو نہ سنا۔

یوحنا 9:41-40 ''جو فریسی اسکے ساتھ تھے انہوں نے یہ باتیں سن کر اس سے کہا کہ ہم بھی اندھے ہیں؟ یسوع نے ان سے کہا کہ ''اگر تم اندھے ہوتے۔ تو گنہگار ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تمہارا گناہ قائم رہتا ہے۔ اس دور کا بھی ٹھیک یہی حال ہے۔ جو اُس زمانے میں تھا۔ لوگوں کے پاس سب کچھ ہے۔ وہ یہ سب جانتے ہیں۔ اور ان کو سکھایا نہیں جا سکتا۔ اگر کلام میں سچائی کا کوئی نکتہ اٹھتا ہے اور ایک شخص مخالف نظریات کے حامل کے سامنے اپنے نظریات کچھ پیش کرتا ہے۔ تو سننے والا شخص اس خیال سے ہرگز نہیں سنتا کہ وہ کچھ سیکھ رہا ہے۔ بلکہ ان کی مخالفت کرنے کے لیے سنتا ہے۔ یہاں میں ایک سیدھا سا سوال پوچھتا ہوں۔ کہ کیا کلام۔ کلام کے ساتھ جھگڑا کرتا ہے؟ کیا بائبل بائبل کی تردید کرسکتی ہے؟ کیا کلام کے اندر جو سچائی ہے۔ اسکی ایسی دو تعلیمیں ہوسکتی ہیں جو ایک دوسرے کو کاٹتی ہوں؟ نہیں یہ ایسے نہیں ہوسکتا۔ تو اس سچائی کی نسبت جہاں تک میں جانتا ہوں میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ تمام کلام خدا کی طرف سے عنایت کیا گیا اور یہ سب تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت وغیرہ کرنے کے لیے فائدہ مند ہے۔ اور اگر تمام کلام اس طرح دیا گیا ہے تو پھر اگر ہر آیت کو موقع دیا جائے تو وہ آپس میں جوڑی جاسکتی ہے۔ لیکن کتنے ہیں جو پیشتر سے مقرر کئے جانے اور ہلاکت کی علامت پر ایمان رکھتے ہیں؟ اور جو ایسا ایمان نہیں رکھتے۔ وہ کیا سنیں گے۔ تاہم یہ دونوں کلام کے اندر ہیں۔ اور ان کو کوئی چیز بدل نہیں سکے گی۔ لیکن اس کے متعلق سیکھنے اور ان تعلیمات کی سچائی کا دوسری سچائی سے جو مخالفت کرتی معلوم ہوتی ہے۔ میل کرنے کے لیے وقت نہ لگے گا۔ لیکن وہ اپنے کانوں کو بند کر کے دانتوں کو پیسنے اور یوں سب کچھ لکھ بیٹھتے ہیں اس دور کے آخر میں ایک نبی آئے گا لیکن جو کچھ وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کریگا اور کہے گا ۔اس کی طرف سے ان کی آنکھیں اندھی ہوجائیں گی۔ وہ اپنی درشگی پر مطمئن ہونگے۔اوراپنے اندھے پن کی وجہ سے سب کچھ کھوبیٹھیں گے۔

348-1 اب خدا کہتا ہے کہ وہ اندھے اور ننگے ہیں ۔ میں اس سے زیادہ ہولناک بات کا تصور بھی نہیں کرسکتا کہ یہ اندھا اورننگا ہے۔اور وہ اس بات کو جانتا تک نہ ہو۔اس کا صرف ایک ہی جواب ہے وہ دماغی توازن کھو چکا ہے وہ پہلے گہری غفلت میں گرا ہوا ہےاوراس کی ذہنی قوت ختم ہوچکی ہے۔اورروحانی نسیان کا شکار ہو چکا ہے۔اس کا اورکیا مطلب ہوسکتا ہے؟ کیا اسکا مطلب ہے کہ لوگوں نے خدا کواپنے ذہنوں سے اس حد تک باہر نکال دیا ہے۔کہ وہ بالکل ویسے ہی ہورہا ہے جس طرح کہ رومیوں 1:28 میں کہا گیا ہے کہ ''جس طرح انہوں نے خدا کو پہچاننا نہ پسند کیا۔اس طرح خدا نے بھی انکو ناپسندیدعقل کے حوالہ کردیا کہ نالائق حرکتیں کریں۔ یقیناً یہ ایسے ہی لگتا ہے کہ اس طرح کی کوئی بات وقوع میں آرہی ہے۔ یہاں وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں۔اور وہ خدا کو جانتے ہیں اوران کے پاس خدا کا پاک روح ہے لیکن اس کے باوجود بھی وہ اندھے اور ننگے ہیں۔اوراس بات سے آگاہ تک بھی نہیں۔

وہ پہلے ہی فریب کھا چکے ہیں ۔ان کے اندرغلط روح ہے برگزیدہ لوگوں کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔لیکن جو ظاہر ہے کہ باقی لوگ فریب کھا چکے ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے خدا کے کلام کو رد کردیا ہے۔اوریوں وہ اندھے ہوچکے ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے خدا کی مخالفت کوترک کرکے نجات کے لیے اپنا راستہ بنانے کی کوشش میں اپنی برہنگی کو بے پردہ کردیا۔ یہ وہ جولوگ اپنی جرنل اسمبلیز اور کونسلیں بناتے ہیں تو گویا اپنی طرف ہی نظروں میں کس قدر خوبصورتی سے ملبوس ہوتے ہیں۔لیکن اب خدا ان کو ننگا کررہا ہے۔اوروہ ننگے ہورہے ہیں۔ کیونکہ ان فرقوں نے انکی رہنمائی مخالف مسیح کے لشکر کی جانب کی ہے۔یعنی ٹھیک ان کے باندھے اورجلائے جانے کے لیے کڑوے دانوں کے کھیتوں کی طرف وہ یقیناً

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قابلِ رحم ہیں۔ ہاں آپ ان پر رحم کریں۔ان کو خبردار کریں۔انکی منت سماعت کریں۔تو بھی وہ سیدھے ہلاکت کی راہ پر چلے جا رہے ہیں۔اور جب ان لوگوں کو جو جلتی لکڑیوں کی مانند ہی بچانے کی کوشش کی جاتی ہے تو وہ بڑے تکبر کے ساتھ اس سے منحرف ہو جاتے ہیں بے شک وہ خوار تو ہیں۔لیکن وہ اس کو جانتے نہیں۔ بلکہ وہ اس کے برعکس بے حس اور امید سے دور ہٹ کر ایک ایسی چیز کو بدل دے رہے ہیں جو درحقیقت انکی شرمندگی ہے۔اور اگر چہ اب وہ کلام سے سرکشی کر رہے ہیں تو بھی ایک دن اسی کے ذریعے انکی عدالت ہوگی اور انہیں اپنے ہولناک جرم کی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔

زمانوں کو آخری مشورہ

349-1 مکاشفہ 19-13:18 اسلئے میں تجُھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ دولت مند ہو جائے سفید پوشاک لے تا کہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کیلئے سُرمہ لے تا کہ تُو بینا ہو جائے میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔پس سرگرم ہو اور توبہ کر۔خُداوند کا مشورہ جامع ہے یہ برمحل ہے وہ اس آخری دور کی کلیسیاء کی رہنمائی ایک ہی اُمید کی جانب کر رہا ہے اور وہ اُمید وہ خود ہے۔وہ فرماتا ہے کہ میرے پاس آ اور مول لو۔مجھ سے خرید لے کے محاوے سے ثابت ہوتا ہے کہ لودیکیہ کی کلیسیاء کا خُدا کی بادشاہت کی روحانی پیداوار کے لئے یسوع کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ان کا کاروبار روحانی نہیں ہوسکتا۔وہ سوچ سکتے ہیں کہ وہ روحانی ہیں لیکن یہ کیوں کر ہوسکتا ہے؟ انکیکام ویسے نہیں جنکے متعلق پولوس کہہ سکے کہ۔۔۔۔۔جو تُم مین نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کیلئے پیدا کرتا ہے۔وہ خُدا ہے۔

فلپیوں 2:13 چُنانچہ ان تمام کلیسیاوں، مدرسوں، ہسپتالوں اور مشنری مہمات وغیرہ کا کیا مطلب ہے؟ جب وہ فرقہ کا تُخم اور روح ہیں اور خدا کا تخم اور روح نہیں خدا ان کے درمیان نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

350-1 مُجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ دولتمند ہو جائے۔ان لوگونکے پاس سونے کی کثرت ہے لیکن یہ غلط قسم کا تھا۔یہ وہ سونا تھا جس نے انسانی زندگیوں کو خریدا اور انکو برباد کردیا۔یہ ایک ایسا سونا تھا جس نے انسانی چال چلن کو لپیٹ لیا۔کیونکہ اسکا پیار تمام بُرائی کی جڑ تھا۔

مکاشفہ 18:1-14 ''ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا ختیار تھا اور زمین اس کے جلال سے روشن ہوگئی۔اس نے بڑی آواز سے چلا کر کہا کہ گر پڑا۔بڑا شہر بابل گر پڑا اور بابل اور شیاطین کا مسکن اور ہر ناپاک روح کا اڈا اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندہ کا اڈہ ہوگیا کیونکہ اس کی حرام کاری کی غضبناک مے کے باعث تمام قومیں گر گئی ہیں اور زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ حرام کاری کی ہے اور دنیا کے سوداگر اس کی عیش وعشرت کی بدولت دولت مند ہو گئے۔پھر میں نے آسمان میں کسی اور کو یہ کہتے سنا کہ اے میری اُمت کے لوگو!اس میں سے نکل آؤ تا کہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اس کی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آجائے کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور اسکی بدکاریاں خدا کو یاد آ گئی ہیں۔

جیسا اس نے کیا ویسا ہی تم بھی اس کے ساتھ کرو اور اسے اس کے کاموں کا دو چند بدلہ دو۔ جس قدر اس نے پیالہ بھرا تم اسکے لئے دوگنا بھر دو جس قدر اس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی تھی اسی قدر اس کو عذاب اور غم میں ڈال دو کیونکہ وہ اپنے دل میں یہ کہتی ہے کہ میں ملکہ ہو بیٹھی ہوں۔ بیوہ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھوں گی اس لئے اس پر ایک ہی دن میں آفتیں آئیں گی یعنی موت اور غم اور کال اور آگ میں جلا کر راکھ کر دی جائے گی کیونکہ اس کا انصاف کرنے والا خداوند خدا قوی ہے اور اس کے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کرنے والے زمین کے بادشاہ جب اس کے جلنے کا دُھواں دیکھیں گے تو اس کے لئے روئیں گے اور چھاتی پیٹیں گے اور اس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہیں گے۔اے بڑے شہر بابل۔اے بابل،اے مضبوط شہر!افسوس،افسوس!افسوس گھڑی ہی بھر میں تجھے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سزا مل گئی اور دُنیا کے سوداگر اس کے لئے روئیں گے اور ماتم کریں گے کیونکہ اب کوئی ان کا مال نہیں خریدنے کا، اور وہ مال یہ ہے۔ سونا چاندی، جواہر، موتی اور مہین کتانی اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر طرح کی خوشبودار لکڑیاں اور ہاتھی دانت کی طرح طرح کی چیزیں اور نہایت بیش قیمت لکڑی اور پیتل اور لوہے اور سنگ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں دارچینی اور مصالحہ اور عود اور عطر اور لُبان اور مے اور تیل اور میدہ اور گیہوں اور مویشی اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور آدمیوں کی جانیں۔ اب تیرے دل پسند میوے تیرے پاس سے دور ہو گئے۔ اور اب سب لذیذ اور تحفہ چیزیں تجھ سے جاتی رہیں۔ اب وہ ہرگز ہاتھ نہ آئیں گی"۔ یہ درست طور پر آخری زمانے کی منظّم کلیسیاء ہے اے میری اُمت کے لوگو اس میں سے نکل آؤ ابھی تک کلیسیاء اوپر نہیں کہ اوپر نہیں اُٹھائی گئی دُلہن ابھی تک نہیں گئی کہ اس دولت منداور جھوٹی کلیسیا میں یہ ہولناک حالت واقع ہو۔

351-1 لیکن ایک خدا کا سونا بھی ہے۔ 1۔ پطرس 1:7 "اور یہ اس لئے ہے کہ تمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔" لیکن خدا کا سونا مسیح جیسا چال چلن ہے جو مصیبتوں کی آگ کی بھٹی میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ اصلی سونا ہے۔

351-2 لیکن آج کل کلیسیا کے پاس کس قسم کا سونا ہے؟ اس کے پاس محض دنیاوی سونا ہے؟۔۔۔ جو فنا ہو جائے گا۔ یہ قیمتی تو ہے اس میں دنیاوی اطمینان تو ہے اس نے روحانیت کے بڑے معیار کو دولت مند کر دیا ہے۔ اب خدا کی برکت کا ثبوت اور علم الہیات کی درستی وغیرہ کی بنیاد اس بات پر ہے کہ اس میں کتنے دولت مند لوگ شامل ہیں۔

351-3 "پیشتر اس کے کہ اب بہت دیر ہو آپ کو جانا چاہیئے۔" خداند یوں فرماتا ہے کہ مجھ سے آگ میں تپا تا ہوا سونا خرید لے تو۔ تُو حقیقت میں دولت مند ہو گا۔ کیا ہم اس کو سمجھ رہے ہیں؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میری باتیں سُنیں ۔ ''ہم جسمانی طور پر اس دنیا میں ننگے آئے ہیں لیکن اس میں سے ہم روحانی طور پر ننگے ہو کر نہیں جائیں گے''۔ آہ! نہیں ۔ ہم اپنے ساتھ کچھ لے کر جائیں گے وہ یہی کچھ ہے جو ہم اپنے ساتھ لے جائیں گے۔ اس سے زیادہ یا کم نہیں ۔ بہتر ہے کہ ہم صحیح طور پر محتاط ہو کر دیکھیں کہ ہم کوئی ایسی چیز لے کر جائیں گے؟ ہم اپنا چال چلن لے کر جائیں گے؟ کیا یہ اس کی مانند ہو گا جس کا چال چلن مصیبتوں کی آگ کی جلتی بھٹی میں تپایا گیا ہو اس بد چلن لودیکیائی لوگوں کی طرح نرم و نازک ہو گا؟ یہ ہم میں سے ہر ایک پر منحصر ہے کیونکہ اس دن ہر شخص اپنا ہی بوجھ اٹھائے گا۔

351-4 اب میں نے کہا ہے کہ لودیکیہ کا شہر ایک دولت مند شہر تھا۔ یہ سونے کے ایسے سکے ڈھالا کرتا تھا جس کے دونوں طرف کندہ کاری ہوتی تھی۔ سونے کے سکے اس دور کی خصوصیات عیاں کرتے ہیں ۔ کیونکہ اس کی وجہ سے ترقی کرنے والی تجارت قائم تھی۔ آج کل دو سروں والا سونے کا سکہ ہمارے پاس ہے۔ ہم اپنے آپ کو باہر بھی خریدتے ہیں اور اندر بھی۔ ہم کلیسیا کے اندر بھی یہی کچھ کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ ہم اپنے آپ کو گناہوں سے بھی خریدتے ہیں اور آسمان میں بھی خریدتے ہیں اور ہم ایسا کہتے بھی ہیں ۔ لیکن خدا ایسا نہیں کہتا۔

352-1 کلیسیا کے پاس اس قدر غیر معمولی دولت ہے کہ وہ کسی بھی وقت تمام دنیا کا نظام تجارت اپنے ہاتھوں میں لے سکتی ہے اور فی الحقیقت ورلڈ کونسل آف چرچز کے ایک رہنما نے کھلے طور پر پیشن گوئی کی ہے کہ کلیسیا کا قبل از وقت دیکھا جانے والا مستقبل ایسا کرے گا اور اسے کرنا چاہئے لیکن اس کے سونے کے بابل کا برج گر پڑے گا اور صرف آگ میں تپایا ہوا سونا ہی قائم رہے گا۔

352-2 یہ بات ہے جو کلیسیا نے ہر زمانے میں لگا تار کی ہے اس نے خدا کے کلام کو چھوڑ کر اپنے عقیدے اور رسومات کو اپنا لیا ہے اس نے اپنے آپ کو منظّم کر کے دنیا کے ساتھ ناطہ جوڑ لیا ہے۔ یوں وہ برہنہ ہو چکی ہے اور خدا اس کی شہوت پرستی کی عدالت کر رہا ہے اور ایک ہی طریقہ ہے جس سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وہ اس ہولناک حالت سے باہر نکل سکتی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ کلام کے پاس واپس آنے کے لئے خداوند کی فرمانبرداری کرے۔ مکاشفہ 18:4 ''پھر میں نے آسمان میں کسی اور کو یہ کہتے سنا کہ اے میری امت کے لوگو! اس میں سے نکل آؤ کہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اسکی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آجائے''۔

2۔ کرنتھیوں 6:14:18 ''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جُتو۔ کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا موافقت؟ یا ایماندار کا بے ایمان سے کیا واسطہ؟ اور خدا کے مقدس کو بتوں سے کیا مناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدس ہیں۔ چنانچہ خدا نے فرمایا ہے کہ میں ان میں بسوں گا اور ان میں چلوں پھروں گا اور میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے۔ اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کرلوں گا اور تمہارا باپ ہونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے۔ اس لباس کی قیمت ادا کرنی پڑے گی اور وہ قیمت ہے علیحدگی۔

352-3 اور آنکھوں میں لگانے کے لئے سرمہ لے۔ تاکہ تو بینا ہو جائے''۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ تجھے یہ سرمہ خریدنا پڑے گا۔ اوہ! نہیں۔ پاک روح کے ساتھ قیمت کا کوئی کارڈ چسپاں نہیں۔'' میں تم سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہون کہ تم نے شریعت کے اعمال سے روح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے''؟

گلتیوں 3:2 روح القدس کے بپتسمے کے بغیر آپ کی آنکھیں کلام کے حقیقی مکاشفہ کے لئے کبھی نہیں کھل سکتیں۔ روح کے بغیر انسان خداوند اور اس کی سچائی کی طرف سے اندھا ہے۔

352-4 جب میں اس سرمے کے متعلق سوچتا ہوں کہ وہ لوگوں کی آنکھیں کھولتا ہے تو میں وہ بات یاد کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جب میں کینٹکی میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، میں اور میرا بھائی ایک بالا خانے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں بھوسے کے ایک گدے پر سویا کرتے تھے۔ گھر کی ایک دراڑ میں سے ہوا تیزی سے اندر آیا کرتی تھی۔ بعض اوقات تو جاڑوں میں اس قدر سردی ہوجایا کرتی تھی کہ جب ہم صبح اس طرح کی سردی کے ساتھ اٹھتے تو ہماری آنکھیں سوزش کی وجہ سے سختی کے ساتھ بند ہوجاتیں۔ ہم اپنی ماں کے سامنے رویا کرتے تھے اور وہ جلدی سے اٹھ کر ہماری آنکھوں پر کوئی گرم گرم مرہم لگا کر ان کو اس وقت تک ملتیں جب تک کہ سختی دور نہ ہوجاتی اور ہم دیکھ سکتے۔

آپ کو معلوم ہے کہ اس نسل میں کلیسیا کے اندر ایک افسوس ناک سرد ہوا چل رہی ہے اور مجھے ڈر ہے کہ اس کی آنکھیں یخ ہوکر بند ہوگئیں ہیں اور جو کچھ خدا کے پاس ان کے لئے ہے وہ ان کی طرف سے اندھی ہے اس کو اپنی آنکھیں کھولنے کیلئے خدا کے روح کا گرم تیل درکار ہے۔ جب تک وہ خدا کے روح کو حاصل نہ کرے گی وہ قوت کی جگہ منصوبے اور کلام کی جگہ عقیدوں کو استعمال کرے گی۔ وہ پھل کو دیکھنے کی بجائے تعداد پر انحصار کرے گی۔ علم الہٰیات کے ماہرین نے ایمان کے لئے دروازے بند کر کے سب کو داخل ہونے سے روک رکھا ہے۔ نہ وہ خود اندر جاتے ہیں اور نہ ہی وہ کسی اور کو اندر جانے دیتے ہیں ان کا علم الہٰیات نفسیات کی ان درسی کتب سے حاصل کیا جاتا ہے جسے کسی بے ایمان نے لکھا ہے۔ نفسیات کی ایک درسی کتاب ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے وہ بائبل ہے۔ جس کو خدا اس نے لکھا ہے اور اس میں خدا کی نفسیات ہے۔ آپ کو اس بات کی ضرورت نہیں کہ اس کو بیان کرنے کے لئے کوئی عالم ہو۔ پاک روح کو حاصل کریں اور اس کو بیان کرنے دیں۔ وہ اس کتاب کا مصنف ہے اور وہ آپ کو بتا سکتا ہے کہ اس میں کیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے۔

1۔کرنتھیوں 2:9-16 ”بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کردیں۔ لیکن ہم پر خدا نے ان کو روح کے وسیلے سے ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باتیں بھی دریافت کرلیتا ہے کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کو جانتا ہے سوا انسان کی اپنی روح کے جواس میں ہے؟ اسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کی باتیں نہیں جانتا۔ مگر ہم نے نہ دُنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تا کہ وہ ان باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں اور ہم ان باتوں کو ان الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ ان الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ انہیں سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔ خداوند کی عقل کو کس نے جانا کہ اس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔"

353-1 اب اگر روح ان تمام باتوں کے خلاف جو اس دور کے متعلق صداقت پر مبنی ہیں چلا رہا ہے۔ تو ہمیں کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کی طرح منظر پر آ کر کلیسیا کو اس طرح للکارے جس طرح کہ اس سے پہلے کبھی نہ للکارا گیا ہو اور ٹھیک یہی بات اب ہمارے زمانے میں واقع ہونے والی ہے ایک اور یوحنا بپتسمہ دینے والا آ رہا ہے اور وہ ٹھیک اسی طرح چلائے گا جس طرح کہ پہلا پیشرو چلایا۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ایسا کرے گا کیونکہ اگلی آیت کہتی ہے کہ "میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں ان سب کو ملامت اور تنبیہہ کرتا ہوں۔ پس سرگرم ہوا اور توبہ کر" (مکاشفہ 3:19) یہ وہ پیغام ہے جو یوحنا کے پاس تھا جب وہ ان فریسیوں صدوقیوں اور غیر قوم کے مذہبی بیابان میں چلا اٹھا کہ "توبہ کرو" اس کے لئے نہ کوئی راستہ اس وقت تھا اور نہ ہی اب ہے یہ صرف توبہ ہے اپنا ذہن تبدیل کریں، واپس گھومئے توبہ کریں۔ آپ کیوں مریں گے؟

354-1 آیئے ہم پہلے حصہ کا معائنہ کریں لکھا ہے کہ "میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں" یونانی زبان میں زیادہ زور لفظ "میں" پر دیا گیا ہے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ جتنے محسوس کرتے ہیں اس کو کہنا چاہئے۔"

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جتنے مجھے عزیز رکھتے ہیں‘‘ نہیں جناب۔ہمیں اس آیت میں یسوع کو انسانی محبت کی چیز سمجھنے کی کوشش کبھی نہیں کرنی چاہیے۔

نہیں! یہ وہ ہیں جتنوں کو خدا عزیز رکھتا ہے۔ یہ اس کی محبت کا سوال ہے نہ کہ ہماری۔ پس ایک مرتبہ پھر ہم اپنے آپ کو اس کی نجات، اس کے مقصد اور اس کے منصوبے کی ستائش کرتے دیکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ خدا کی بادشاہت کی تعلیم کی سچائی پر زیادہ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ جیسا رومیوں 9:13 میں کہا ہے کہ ’’میں نے یعقوب سے محبت کی۔۔۔‘‘ کیا یہاں اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ چونکہ اس نے صرف بہتوں سے محبت کی اور اب وہ اطمینان کی حالت میں ان لوگوں کی محبت کا منتظر ہے جواب تک اس کے نزدیک نہیں آئے۔ کسی بھی حالت میں یہ اس طرح نہیں کیونکہ رومیوں 9:1 میں وہ بھی اعلان کرتا ہے۔ ’’مگر عیسو سے نفرت‘‘۔ اور گیارہویں آیت میں روح بڑی دلیری سے کہتا ہے کہ ’’ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ انہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا تا کہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے۔ بلکہ بلانے والے پر‘‘۔ یہ محبت چناؤ کی محبت ہے۔ یہ چناؤ کی محبت اس کے برگزیدہ لوگوں کے لئے اور ان کے لئے اس کا پیار بغیر کسی انسانی خوبی کے ہے کیونکہ یہ کہتا ہے کہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے جو کہ ٹھیک طور پر ان کاموں کے الٹ ہے۔ جو انسان اپنے آپ پیار کرتا ہے۔ کیونکہ پیشتر اس کے لڑکے پیدا ہوں‘‘۔ اس سے یہ کہہ دیا تھا کہ ’’میں نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت‘‘۔

354-2 اور اب وہ اپنے لوگوں سے کہہ رہا ہے کہ ’’جن جن کو عزیز رکھتا ہوں ان سب کو ملامت اور تنبیہہ کرتا ہوں‘‘۔ ملامت کرنے کا مطلب ہے۔۔۔ جھڑکنا کا مطلب ہے جھڑکنے اصلاح کرنے کے نظریئے سے کسی کو نمائش کرنا، ننگا کرنا، تنبیہہ کا مطلب سزا نہیں اس کا مطلب ہے قاعدہ۔ کیونکہ ذہن میں مدعا اور مقصد اصلاح ہے۔ یہ بالکل وہی بات ہے جو ہم عبرانیوں 12:5-11 میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پاتے ہیں۔'' اور تم اس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے۔اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بے دل نہ ہو کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اسے تنبیہہ بھی کرتا ہے اور جس کسی کو بیٹا بنالیتا ہے اس کے کوڑے بھی لگا تا ہے تم جو کچھ دُکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔خداوند فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔وہ کون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہہ نہیں کرتا؟ اور اگر تمہیں وہ تنبیہہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرام زادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے۔علاوہ اس کے جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہہ کرتے تھے اور ہم ان کی تعظیم کرتے رہے تو کیا روحوں کے باپ کی اس سے زیادہ تابعداری نہ کریں جس سے ہم زندہ ہیں۔وہ تو تھوڑے دنوں کے لئے اپنی سمجھ کے موفق تنبیہہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائدے کے لئے کرتا ہے تا کہ ہم بھی اس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں ان کو بعد میں چلن کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔''

355-1 یہاں خدا کی محبت کو پیش کیا گیا ہے اس نے محبت میں اپنے خاندان کی خواہش کی ہے۔بیٹوں کا خاندان ایسے بیٹے جو اس کی مانند ہوں وہاں تمام بنی نوع انسان اس کے سامنے مٹی کے ایک لوندے کے طرح ہے اور اب اسی لوندے سے عزت اور بے عزتی کے لئے برتن بنائے گا۔یہ چناؤ اس کا اپنا ہوگا۔پھر وہ چنے ہوئے لوگ جو اس کی روح سے پیدا ہوئے ہیں اپنی روش میں اس کی صورت پر ڈھلنے کے لئے تربیت پائیں گے۔وہ تمام صبر وتحمل،حلم اور رحم کے ساتھ تنبیہہ کرے گا۔اس کمہار کے لئے لازم ہے کہ وہ اس برتن کو اپنے ہاتھ میں لے جسے وہ بنا رہا ہے اور اس کو توڑ کر دوبارہ اپنی مرضی کے مطابق بنائے۔لیکن یہ محبت ہے یہ اس کا پیار ہے اس کی محبت کا کوئی اور راستہ نہیں اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

355-2 اے چھوٹے گلے مت ڈر۔ یہ دور تیزی کے ساتھ ختم ہو رہا ہے اور جوں ہی یہ ختم ہو رہا ہے تو ان کڑوے دانوں کو اکٹھا باندھا جائے گا جس طرح کہ تہری ڈوری آسانی سے نہیں ٹوٹتی ہے اسی طرح ان کے پاس بھی نہ ٹوٹنے والی سیاسی ، جسمانی ، روحانی ، شیطانی ، تہری عجیب وغریب قوت ہوگی اور جو مسیح کی دلہن کو برباد کرنے کی کوشش کرے گی۔ وہ دکھ اٹھائے گی لیکن وہ برداشت کرے گی۔ جو باتیں زمین پر واقع ہونے والی ہیں ان سے خوف زدہ نہ ہوں کیونکہ وہ اپنے ان لوگوں سے جو دنیا میں تھے۔ جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا''۔ یوحنا 13:1 ''پس سرگرم ہو اور توبہ کر''۔

353-3 اب اس بات میں غلطی نہ کریں کہ جھوٹی کلیسیا بھی سرگرم ہیں۔ اس کی سرگرمی اور جوش طبعی طور پر یہودیوں کی طرح ہے۔ یوحنا 2:17 ''اس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے کہ'' تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی''۔ لیکن یہ غلط جوش ہے۔ یہ صرف ان کی اپنی عمارت ہے۔ یہ صرف ان کے اپنے عقیدے اور رسومات اور تنظیمیں ہیں۔ ان کی اپنی راستبازی ہے۔ انہوں نے اپنے خیالات کے لئے کلام کو باہر نکال پھینکا ہے۔ انہوں نے روح القدس کو برطرف کر کے آدمیوں کو رہنما بنالیا ہے انہوں نے ہمیشہ کی زندگی کو ایک انسان کی مانند ایک طرف کر دیا ہے اور اس کو اچھے کام بنا کر رکھ دیا ہے۔ بلکہ یہاں تک کہ اچھے اعمال کی بجائے کلیسیائی استقامت۔

355-4 لیکن خدا کسی اور جوش کے لئے بلا رہا ہے۔ یہ چلا اٹھنے کا جوش ہے کہ'' میں غلط ہوں'' اب یہ کون کہنے کے لئے تیار ہے کہ میں غلط ہوں؟ جس بات پر تمام فرقوں کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ وہ کیا ہے؟ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اصلی اور خدا کی طرف سے ہیں،۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ درست ہیں لیکن وہ سب کے سب ہی درست نہیں ہو سکتے۔ حقیقت میں ان میں سے ایک بھی درست نہیں۔ وہ سفیدی پھری ہوئی قبریں ہیں جن میں مردوں کی ہڈیاں بھری ہوئی ہیں۔ ان میں زندگی نہیں ان کی کوئی تصدیق نہیں۔ خدا نے اپنے آپ کو کبھی کسی تنظیم کے اندر ظاہر نہیں کیا۔ وہ کہتے ہیں وہ درست ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیونکہ وہ اکیلے ہیں جو اس طرح کہہ رہے ہیں۔لیکن اس طرح کہنے سے تو وہ درست بن جاتے ان کو خدا کے تصدیق شدہ ’’خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ کی ضرورت ہے؛ اور وہ ان کے پاس نہیں۔

356-1 اب مجھے یہاں یہ کہنے دیں کہ میں اس بات کو ہرگز نہیں مانتا کہ خدا صرف نقلی کلیسیا کو ہی توبہ کے لئے بلا رہا ہے اس آیت میں وہ اپنے برگزیدہ لوگوں سے بات کر رہا ہے ان کو بھی کچھ توبہ کرنے کی ضرورت ہے اس کے بچوں میں سے بہت سے ابھی تک ان جھوٹی کلیسیاؤں میں ہیں یہ وہ ہیں جن کا افسیوں 5:14 میں ذکر ہے کہ ’’اے سونے والے جاگ اور مردوں میں سے جی اُٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا‘‘۔لیکن یہ لوگ مردوں کے درمیان سوئے ہوئے ہیں۔وہ وہاں مردوں کی تنظیموں کے اندر ہیں وہ ان کے ساتھ بہتے چلے جا رہے ہیں۔خدا چلّا اٹھا کہ ’’جاگو اور اپنی حماقت سے توبہ کرو‘‘۔ یہاں وہ اپنا اثر ورسوخ عاریت پر دے رہے ہیں۔اپنا وقت اور دولت دینے اور درحقیقت انہوں نے اپنی زندگیاں مخالفِ مسیح تنظیم کے حوالے کر دی ہیں اور اس پر بھی سوچتے ہیں کہ یہ سب ٹھیک ہے ان کو توبہ کرنے کی ضرورت ہے ان کو ضرور توبہ کرنی چاہیئے۔

356-2 ہاں! یہی وہ دور ہے جسے سب سے زیادہ توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔لیکن کیا یہ کرے گا؟ کیا یہ کلام کو واپس لائے گا، کیا یہ لوگوں کی زندگیوں میں پھر روح القدس کو تخت نشین کرے گا؟ کیا یہ پھر یسوع کو ہی واحد بچانے والے کے طور پر عزت دے گا؟ میں کہتا ہوں کہ نہیں۔کیونکہ اگلی آیت اس دور کے خاتمے کی عجیب اور صدمے والی سچائی کو عیاں کرتی ہے۔

مسیح کلیسیا سے باہر

356-3 مکاشفہ 3:20-22 ’’دیکھ میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اس کے پاس اندر جا کر اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ، جو غالب آئے میں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا۔جس طرح میں غالب آ کر اپنے باپ کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ساتھ اس کے تخت پر بیٹھ گیا، جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے

356-4 اب اس آیت پر بہت بھاری اختلاف ہے کیونکہ بہت سے شخصی کارندے اس کو شخصی بشارت میں اس طرح استعمال کرتے ہیں جس طرح یسوع ہر ایک گناہ گار کے دروازے پر کھڑا داخل ہونے کے لئے کھٹکھٹا تا رہا ہے اس طرح تو پھر کہا جائے گا کہ اگر گناہ گار دروازہ کھولتے تو خداوند اندر آ جاتا لیکن یہ آیت گناہ گاروں کے ساتھ انفرادی حیثیت سے بات نہیں کرتی۔ یہ تمام پیغام اسی طرح اجتماعی ہے جس طرح کہ ہر دور میں ہر پیغام تھا۔ بائیسویں آیت میں کہتا ہے کہ جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے"۔ اس لئے یہ پیغام آخری دور کی کلیسیا کے لئے ہے جونہی لودیکیائی کلیسیا کا خاتمہ ہونے والا ہے تو یہ اس کی حالت ہے۔ یہ کسی شخص کے نام شخصی پیغام نہیں یہ روح ہے جو ہمیں بتا رہا ہے کہ یسوع کہاں ہے۔ مسیح نے کلیسیا کو چھوڑ دیا کیا یہ منافقانہ نتیجہ یا خاتمہ نہیں؟ اگر کلام کو ایک طرف کر دیا جائے اور اس کی جگہ عقائد کو دے دی جائے۔ روح القدس کی جگہ پوپ، بشپ، صدر اور اصلاح کاروں کو مقرر کر دیا جائے اور نجات دہندہ کو کاموں، منصوبوں یا کلیسیا میں شراکت یا کلیسیائی نظام میں ایک طرح کی استقامت کی خاطر ایک طرف کر دیا جائے تو یہ مخالف مسیح کے لئے کھلا دروازہ ہے کیونکہ اگر ایک شخص اپنے باپ کے نام سے آیا ہے۔ یعنی یسوع اور اسے قبول نہ کیا گیا بلکہ رد کر دیا گیا تو پھر ایک دوسرا سے جو اپنے ہی نام سے آئے گا۔ (جھوٹا) اور وہ اسے قبول کر لیں گے۔ یوحنا 5:53۔ "وہ گناہ کا شخص ہلاکت کا فرزند غلبہ حاسل کر لے گا۔"

357-1 متی کا چوبیس باب ان آخری دنوں میں یسوع کے آنے سے پیشتر آسمان پر نشانات کا ذکر کرتا ہے مجھے تعجب ہے کہ آپ نے حال ہی میں اس قسم کے نشان کی تکمیل پر غور کیا ہو جو اس سچائی کو جس کا ہم ذکر رہے ہیں عیاں کر رہا ہے۔ وہ سچائی یہ ہے کہ یسوع کو آہستہ آہستہ ایک طرف کر دیا گیا یہاں تک کہ ان آخری دنوں میں اسے کلیسیا سے باہر نکال دیا گیا یاد رکھیں کہ پہلے دور کی میں سچائی کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کلیسیاء کا تقریباً ایک مکمل دائرہ تھا تو بھی اس معمولی غلطی جس کو نیکلیوں کے کام کہا جاتا ہے پائی جاتی تھی۔اس نے دائرے کو مکمل نہ رہنے دیا۔پھر اگلے دور میں اس میں زیادہ تاریکی چھا گئی یہاں تک کہ روشنی کا گولہ مدھم پڑنا شروع ہو گیا اور تاریکی نے زیادہ دائرے کو گھیر لیا۔تیسرے دور میں مزید گرہن لگ گیا اور چوتھے دور میں جو تاریک دور تھا اس میں تمام روشنی تقریباً جاتی رہی اب آپ اس پر سوچیں۔ کلیسیا مسیح کے منعکس نور میں چمکتی ہے وہ سورج ہے اور کلیسیا چاند یہ روشنی کا دائرہ چاند کا ہے۔ پہلے دور میں یہ پورے چاند سے کم ہو کر چوتھے دور میں تقریباً چاندی کی مانند ہو کر رہ گیا لیکن پانچویں دور میں اس نے بڑھنا شروع کیا۔ چھٹے دور میں اس نے آگے بڑھنے کا بڑا قدم اٹھایا۔ساتویں دور کے کچھ حصہ میں بھی یہ بڑھ رہا تھا کہ اچانک یہ رک کر چھوٹا ہو گیا اور گھٹتے گھٹتے تقریباً ختم ہو گیا۔ چنانچہ اس میں روشنی کی بجائے گمراہی کی تاریکی چھا گئی اور دور کے آخر میں اس نے چمکنا بند کر دیا کیونکہ تاریکی نے سب پر قبضہ کر لیا۔ اب مسیح کلیسیا سے باہر تھا۔ یہ ہے آسمان پر نشان۔ چاند کا آخری گرہن یہ سات مرحلوں میں گھٹ کر پوری تاریکی میں آ گیا۔ساتویں مرحلہ میں مکمل تاریکی اس وقت چھائی جب رومی پوپ پال (پال ششم) فلسطین میں گیا کہ یروشلیم کا مقدس دورہ کرے۔ وہ پہلا پوپ تھا جو کبھی یروشلیم میں گیا پوپ کو پال ششم کا نام دیا گیا۔ پولوس پہلا پیامبر تھا اور یہ شخص اسی نام سے کہلوایا۔غور کریں کہ چھٹا عدد انسان کا عدد ہے۔ یہ موافقت سے کہیں زیادہ ہے اور وہ یروشلیم گیا تو چاند یا کلیسیا مکمل طور پر تاریکی میں چلی گئی۔ یہ ایسے ہے۔ یہ خاتمہ ہے یہ نسل ہرگز تمام نہ ہو گی جب تک کہ سب کچھ پورا نہ ہو۔اے خداوند یسوع جلد آ۔

358-1 اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ انگور کے دو درخت ایک حقیقی اور ایک نقلی کیوں ہیں؟ اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ابراہام کے دو بیٹے ایک جسم کا (جو اضحاق کو ستاتا تھا) اور دوسرا وعدے کا کیوں تھا؟ اب ہم دیکھتے ہیں کہ ایک ہی ماں باپ سے توام پیدا ہوئے۔ایک خدا کی باتوں کو جانتا اور پیار کرتا تھا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دوسرا بھی ان کے متعلق بہت کچھ جانتا تھا لیکن اس روح کے وسیلے سے نہیں۔ بدین وجہ اس نے اس بچے کو ستایا جو چنا ہوا تھا۔ خدا نے رد کر دینے کے لئے رد نہ کیا بلکہ اس نے چناؤ کی خاطر رد کیا۔ برگزیدہ اور چنے ہوئے لوگ دوسروں کو نہیں ستا سکتے۔ چنے ہوئے لوگ چنے لوگوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ یہ رد کیے جانے کی وجہ ہے۔ جو برگزیدہ لوگوں کو ستاتے اور برباد کرتے ہیں اور رد کئے ہوئے مذہبی لوگ ہیں وہ چست ہیں۔ وہ قائن کی نسل اور سانپ کے تخم ہیں انہوں نے اپنے بابل کے برج بنائے ہیں۔ وہ اپنے شہر بناتے ہیں۔ وہ اپنی شہنشاہیت قائم کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ہی خداوند کو پکارتے ہیں۔ یہ حقیقی نسل سے نفرت کریں گے اور خدا کے برگزیدوں کو فنا کرنے کے لئے جو کچھ بھی کر سکتے ہیں (یہاں تک کہ خداوند کے نام پر) کریں گے۔ لیکن ان کی ضرورت ہے۔ گیہوں کے لئے بھوسہ نہیں تو گیہوں بھی نہیں لیکن آخر میں بھوسے کو کیا ہوگا؟ یہ نہ بجھنے والی آگ میں جلایا جائے گا اور گیہوں؟ یہ کہاں ہے یہ اس کو کھتے میں جمع کیا جائے گا یہ اس کی جگہ ہے۔

359-1 اے خدا کے برگزیدو! خبردار۔ غور سے سوچیں۔ محتاط رہیں۔ اپنی نجات کا کام کریں اور خوف کرتے جائیں۔ خدا پر بھروسہ رکھیں اور اس کے زور میں مضبوط رہیں۔ آپ کا دشمن ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے دعا کرنے کے لئے جاگتے اور ثابت قدم رہو یہ آخری وقت ہے۔ حقیقی اور نقلی انگور دونوں یہ تیار ہو چکے ہیں لیکن پیشتر اس کے کہ گیہوں کی فصل تیار ہو ضرور ہے کہ کڑوے دانوں کو جلانے کے لئے باندھا جائے۔ دیکھیں۔ وہ سب ورلڈ کونسل آف چرچز میں شریک ہو رہے ہیں۔ یہ باندھا جانا ہے۔ جلد ہی گیہوں کے کھتے والا آئے گا لیکن ٹھیک اس وقت دو روحیں دو انگور کے درختوں میں کام کر رہیں ہیں۔ کڑوے دانوں سے باہر نکل آیئے۔ غالب آنا شروع کریں تا کہ آپ اپنے خداوند کے لئے قابل تحسین بن سکیں اور ان کے ساتھ بادشاہی کرنے کے قابل ہو سکیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

غالب آنے والے کا تخت

360-1 مکاشفہ 3:21 ''جو غالب آئے ہیں اسے اپنے تخت پر بٹھاؤں گا جس طرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھ گیا۔''

360-2 اب ہم نے کس پر غالب آنا ہے؟ یہ پوچھنے کے لئے ایک عام سوال ہے لیکن اس آیت میں اصل خیال یہ نہیں کیونکہ زیادہ زور اس پر نہیں کہ ہم کس پر غالب آئیں بلکہ ہم کس طرح غالب آئیں؟

360-3 کلام کے جن حوالوں میں خداوند یسوع غالب آنے والا معلوم ہوتا ہے اگر ہم ان پر سرسری نظر ڈالیں تو وہ اس قول کی صداقت کو عیاں کر دیں گے متی کے چوتھے باب میں جہاں یسوع ابلیس سے آزمایا گیا وہ ابلیس کی ذاتی آزمائشوں پر کلام اور صرف کلام کے ذریعے غالب آیا۔ ان تینوں بڑی آزمائشوں میں سے ہر ایک جو ٹھیک باغ عدن کی آزمائشوں کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے یعنی جسم کی خواہش اور دنیا کی شیخی یسوع ان سب پر کلام کے ذریعے غالب آیا۔ حوا کلام استعمال کرنے میں ناکام رہنے کی وجہ سے شیطان کی ذاتی آزمائشوں میں گر گئی۔

360-4 آدم کلام کی براہ راست نافرمانی کرنے کے باعث گر گیا لیکن یسوع کلام کے ذریعے غالب آیا اور مجھے یہ کہنے دیں کہ اب تک غالب آنے کا یہی راستہ ہے نیز یہی ایک راستہ ہے جس کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں کہ آپ غالب رہے ہیں کیونکہ وہ کلام ناکام نہیں ہوسکتا۔

اب ایک بار پھر غور کریں کہ یسوع مذہب کے دنیاوی نظام پر کس طرح غالب آیا۔ جب اس زمانے کے علم الٰہیات کے ماہرین اس سے بار بار کوئی نشان طلب کرتے ہیں۔ اس نے لگاتار کلام کو لاگو کیا اس نے صرف وہی کہا جو اسے باپ نے کہنے کو کہا۔ ایسا کوئی موقع نہ تھا جب دنیا اس کی حکمت پر پوری طرح پریشان نہ ہوگئی کیونکہ یہ خدا کی حکمت تھی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

360-5 اپنی شخصی زندگی کے دوران اپنے آپ لڑائی کرتے وقت وہ خدا کے کلام کی فرمابرداری کرنے کے ذریعے غالب آیا۔عبرانیوں 5:7 میں یوں لکھا ہے''اس نے اپنی بشریت کے دنوں میں زورزور سے پکار کراور آنسو بہا بہا کراسی سے دعائیں اورالتجائیں کیں جواس کوموت سے بچاسکتا تھا اور خداترسی کے سبب سے اس کی سنی گئی اور باوجود بیٹا ہونے کے اس نے دکھ اٹھا اٹھا کر فرمابرداری سیکھی اور کامل بن کراپنے سب فرمابرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا''۔وہ کس چیز کا فرمابردار ہو؟ خدا کے کلام کا۔

360-6 اب ایسا کوئی شخص نہ ہوگا جو خداوند یسوع مسیح کے تخت پر اس وقت تک بیٹھے جب تک کہ وہ کلام کے مطابق زندگی نہ بسر کررہا ہو۔آپ کی دعائیں آپ کے زور سے آپ کی توجہ۔غرض کہ آپ خدا کے سامنے کچھ بھی پیش کریں ان میں سے کوئی بھی آپ کو خدا کے تخت پر بیٹھنے کے لائق نہیں بناتی یہ حق صرف کلام کی دلہن کو بخشا جائے گا۔جس طرح کہ بادشاہ کے تخت کے ساتھ بلکہ شریک ہوتی ہے کیونکہ وہ اس کے ساتھ متحد ہوتی ہے۔اسی طرح صرف وہی جواس کے کلام سے ہیں جیسا کہ وہ کلام سے تھا اس تخت کے حصہ دار ہوں گے۔

361-1 یادرکھیں کہ ان تمام ادواروں کے دوران ہم نے بڑی صفائی کے ساتھ بتایا ہے کہ جس طرح آدم اور حوا گر گئے کیونکہ انہوں نے کلام کو چھوڑ دیا۔اسی طرح افسس کا دور کلام سے معمولی سا ہٹنے کے باعث گر گیا جب تک کہ ہر دور نے برگشتہ ہونا جاری نہ رکھا۔ہم عالم گیر کلیسیائی نظام کے ذریعے کلام کی آخری برگشتگی تک پہنچ گئے ہیں یہ لودیکیائی زمانہ کلام کی مکمل تاریکی ختم کرتا ہے۔اسی باعث خداونداس میں سے الگ ہونے پر مجبور ہوگیا وہ باہر کھڑا اپنے لوگوں کو بلا رہا ہے۔ جو کلام کی فرمابرداری کے ذریعے اس کی پیروی کررہے ہیں روح کے مختصر اور زوردار ظہور کے بعد یہ چھوٹا سا مارا اور ستایا ہوا گروہ یسوع ے ساتھ رہنے کے لئے روانہ ہوجائے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

غیر اقوام کی معیاد کا خاتمہ

361-2 یہ دور سات کلیسیائی زمانوں میں سے آخری ہے جو کچھ پہلے دور یا افسس کی کلیسیا کے دور میں شروع ہوا وہی آخری یا لودیکیائی دور میں پورے پھل اور فصل کو عیاں کرے گا انگور کے دونوں درخت اپنے آخری پھل پیش کریں گے۔ دونوں روحیں اپنے اظہار کو اپنی اپنی منزل کے آخر میں پہنچ کر تمام کریں گی بیج بونا، پانی دینا اور بڑھنا سب ختم ہو جائے گا بہار ختم ہو جائے گی اور پکی فصل میں درانتی چلادی جائے گی۔

361-3 پندرہویں تا اٹھارہویں آیات میں جن کا ہم نے ابھی مطالعہ کیا ہے، پکے ہوئے نقلی انگور، جھوٹی روح اور کلیسیا کے لوگوں کی صحیح تصویر پیش کی گئی ہے۔ '' میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تو سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔ پس چونکہ نہ تو سرد ہے نہ گرم بلکہ نیم گرم ہے اس لئے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں اور چونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تو کم بخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے اس لئے میں تجھے اصلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے۔ تاکہ دولت مند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تاکہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے لئے سرمہ لے تاکہ تو بینا ہو جائے''۔ اس قدر بُری ملامت کے لئے ان سے زیادہ سخت الفاظ کبھی استعمال کئے گئے اور نہ ہی اس قدر مغرور اور گستاخ مذہبی لوگ اس سے زیادہ کے کبھی مستحق ہوئے تو بھی اکیسویں آیت میں مرقوم ہے کہ '' جو غالب آئے میں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا جس طرح میں غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اسکے تخت پر بیٹھ گیا۔'' ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی انگور، حقیقی روح، حقیقی کلیسیا کے لوگ اس عظیم تحسین کے ساتھ جو حلیم، ثابت قدم رہنے والے روحانی گروہ کو کبھی دی گئی خدا کے تخت تک سرفراز کئے گئے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وہ الفاظ جنہوں نے مسیح کی حقیقی اور نقلی کلیسیا کے ساتھ اس قدر بہتر انداز سے نسبت قائم کی ہے اب پورے ہو رہے ہیں متی 3:11-12 میں تو تم کو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زورآور ہے میں اس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں وہ تم کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا اس کا چھاج اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کرلے مگر بھوسی کو اس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں''۔ مسیح جو سب سے بڑا فصل کاٹنے والا ہے اب زمین کی فصل کاٹ رہا ہے وہ اپنے لوگوں کے واسطے آنے اور ان کو اپنے لئے ہمیشہ کے لئے قبول کرنے کے ذریعے گیہوں کو اپنے کھتے میں جمع کر رہا ہے پھر وہ بدکار لوگوں کو نہ بجھنے والی آگ کے ذریعے فنا کرنے کے لئے واپس آئے گا۔

متی 13:24-30 میں کڑوے دانوں اور گیہوں کا بھید بھی پورا ہو رہا ہے۔''اس نے ایک اور تمثیل ان کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا مگر لوگوں کے سوتے میں اس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو گیا پس جب پتیاں نکلیں اور بالیاں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دیئے نوکروں نے آ کر گھر کے مالک سے کہا اے خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ اس میں کڑوے دانے کہاں سے آ گئے؟ اس نے ان سے کہا یہ کسی دشمن کا کام ہے۔ نوکروں نے اس سے کہا تو کیا چاہتا ہے؟ کہ ہم جا کر ان کو جمع کریں؟ اس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تم ان کے ساتھ گیہوں بھی اکھاڑ لو۔ کٹائی تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرلو اور جلانے کے لئے ان کے گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو''۔

362-1 گیہوں اور کڑوے دانے جو پہلے دور سے لے کر اب تک ساتھ ساتھ بڑھے ہیں اب کاٹے جا رہے ہیں جو کچھ نائیسا میں پایہء تکمیل تک پہنچانے کے لئے قائم کیا گیا اب آخر کار پورا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہو رہا ہے تنظیم کی پوری قوت کے ساتھ جھوٹی کلیسیا سچائی کے ہر نقش سے پھر گئی ہے اور سیاسی قوت کے ذریعے جس کے پیچھے حکومت کھڑی ہے۔ ایمانداروں کو ہمیشہ کے لئے جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے تیار بیٹھی ہے لیکن ٹھیک جس وقت وہ اپنی بزدلانہ تجویز کو انجام دینے کو ہوگی گیہوں کھتے میں جمع کیے جائیں گے۔ گیہوں اور کڑوے دانے مزید برکت حاصل نہ کرسکیں گے کیونکہ گیہوں جا چکے ہونگے اور خدا کا قہر جو بدکاروں کی مکمل تباہی پر ختم ہوگا۔ چھٹی مہر میں انڈیلا جائے گا۔

363-1 ابھی لمحہ گزرا ہے کہ میں نے کہا میں نے کہا تھا کہ موجودہ دور میں نقلی انگور کا درخت اپنے پھل سے پوری طرح سے لدا ہوا ہوگا اس کا پھل پکا ہوا اور تیار ہوگا یہ درست ہے یہ بری روح والی کلیسیا بدی سے بھری ہوئی رائی کے اس دانے کی مانند ہوگی جو بڑھ کر ایک درخت بن گیا اور ہوائی پرندوں نے اس پر بسیرا کیا اس کے سر پر بے دینی کا بھید مخالف مسیح ہوگا۔

یہ سب درست ہے اور اگر یہ درست ہے تو پھر لازمی طور پر یہ بھی درست ہونا چاہئے کہ دُلہن کلیسیا بھی اپنی بلوغت تک پہنچے گی اور اس کی اپنے خداوند کے ساتھ مشابہت اس کے کلام کے وسیلے سے پکنا ہوگا اور اس کا سر جو اس پر آ کر لگے گا۔ وہ دینداری کا بھید ہوگا جو اصل میں مسیح ہے اور جس طرح جھوٹی کلیسیا نے سیاسی اور جسمانی فوج کے ذریعے تمام ہوشیاری اور شیطانی قوت بنالی اور تاریکی کی بُری ارواح اس حقیقی انگور کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئیں اسی طرح حقیقی انگور روح اور کلام کی معموری کے ساتھ قدرت کے وہی کام کرے گا جو یسوع نے کئے اس کے بعد جونہی وہ اپنے بالائی پتھر کے نزدیک پہنچے گی اور کلام کے ذریعے اس کی مانند بنے گی تو یسوع آ موجود ہوگا تا کہ دولہا اور دلہن ہمیشہ کے لئے باہم متحد رہیں۔

363-2 جو کچھ میں آپ کو بتا رہا ہوں اس کا نظر آنے والا ظہور ہمارے اردگرد پہلے ہی دیکھا جا رہا ہے۔ کڑوے دانوں کی عالمگیر کلیسیائی تحریک ایک حقیقت ہے۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آخری دنوں کا نبی خدا کی طرف سے ایک ایسا پیغام لائے گا۔ جو خداوند کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا کیونکہ اسی کے پیغام کے ذریعے بیٹوں کے دل پینتی کاسٹل والدوں کی طرف مائل کیئے جائیں گے اور کلام کی بحالی کے ساتھ قوت کی بحالی بھی ہوگی۔

3-363 جن دنوں میں ہم رہ رہے ہیں یہ کس قدر نازک ہیں۔ ہمیں کس قدر محتاط ہوجانا چاہیئے کہ ہم اس کے کلام میں کچھ نہ بڑھائیں اور نہ گھٹائیں۔ کیونکہ جو شخص ایسی بات کرتا ہے جو خدا نے کہی وہ اپنے آپ کو جھوٹا بناتا ہے۔ جو خاص بات میرے ذہن میں ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس صدی کے موڑ پر خدا کی بھوک نے جو فلدلفیائی دور میں پیدا ہوئی۔ خدا کے روح کو پکارنا شروع کیا اور جب خدا نے غیر زبانوں۔ زبانوں کے ترجمے اور نبوت کے ظہور کے ذریعے اس پکار کا جواب دیا تو ایک گروہ نے فوری طور پر کلام کے الٹ ایک ایسی تعلیم اپنالی کہ غیر زبانیں روح القدس کے بپتسمے کا ثبوت ہیں حالانکہ غیر زبانوں کے ثبوت کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں۔ یہ ظہور ہیں ثبوت نہیں یہ تعلیمی جھوٹ ثابت کرنے کے لئے نہ صرف کلام مقدس کی واقفیت کی کمی کو دیکھا جاسکتا ہے بلکہ جن لوگوں نے اس تعلیم کی حمایت کی انہوں نے اس تعلیم کی بنیاد پر ایک تنظیم بنالی اور اس بات نے ثابت کردیا کہ جس بات کا وہ لوگوں کو یقین دلانا چاہتے ہیں اس کے مطابق وہ حقیقت پر نہیں ہیں۔

آہ! یہ اچھا دیکھائی دیتا ہے یہ پینتکست کی دوبارہ آمد کی طرح نظر آتا ہے لیکن اس نے ثابت کیا ہے کہ یہ ایسے نہیں ہے یہ ہو نہیں سکتا کیونکہ اس نے اپنے آپ کو منظّم کرلیا ہے۔ یہ موت ہے۔ زندگی نہیں۔ یہ حقیقت کے اس قدر نزدیک ہے کہ اکثریت دھوکہ کھاگئی اب اگر یہ اصل نہیں تھا تو پھر یہ کیا تھا؟ یہ گھاس پھوس تھا۔ سبز رنگ کے غلاف میں یہ ایسے دیکھائی دیتا تھا جیسے اصلی ہے لیکن جس طرح کھیت میں دیکھا جاسکتا ہے کہ دراصل جو گیہوں نظر آتی ہے وہ صرف گھاس پھوس ہے (کیونکہ گیہوں کا یہ دانہ بھی وجود میں نہیں آیا) یہ اس اصلی گیہوں کی مانند ہے جو ابھی رونما ہونے والی ہے۔ ایک نرم خول

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دکھائی دیتا تھا لیکن پینتکست کے اصلی بیج کو آخری دور میں واپس آنا ہے یہ ناسیہ میں دفن کیا گیا۔اس نے سردیس میں ایک پتی نکالی اور فلد لیفہ میں ایک ایسا گچھا بن گیا جو لودیکیائی دور میں پایہء تکمیل کو پہنچ گیا لیکن جب تک کلام بحال نہ ہوا۔ یہ صورت پر نہ آیا اس لئے کہ ابھی نبی منظر پر نہیں آیا تھا لیکن وقت کے لحاظ سے جونہی ہم لودیکیائی دور میں کھڑے ہیں۔مکاشفہ 10:7 کا نبی پیامبر پہلے ہی دنیا میں لازمی طور پر موجود ہے ایک مرتبہ یہاں ''خداوند یوں فرماتا ہے''۔ہوگا جو
لاخطا ثبوت کے ساتھ عیاں ہونے کے لئے تیار ہوگا۔یوں حقیقی بیج پہلے ہی تیار ہو چکا ہے اور اس کے بعد اب فصل۔

364-1 فصل کی کٹائی کا وقت۔ہاں فصل کی کٹائی کا وقت۔انگور کے دونوں درخت جو باہم اکٹھے بڑھے اور ان کی ڈالیاں ایک دوسرے میں الجھی ہوئی تھیں۔اب الگ کی جائیں گی۔ان انگوروں کا پھل جو ایک دوسرے سے اس قدر مختلف ہیں الگ الگ کھتوں میں جمع کیا جائے گا دونوں روحیں اپنی اپنی سمت کی جانب چل پڑیں گے۔اب وقت ہے کہ ہم آخری آواز کی طرف کان لگائیں جو صرف گیہوں جیسی دلہن کے لئے ہوگی۔''اے میری اُمت کے لوگو! اس میں سے نکل آؤ تا کہ تم (گیہوں) اس کے یعنی (کڑوے دانوں کے) گناہوں میں شریک نہ ہو اور اس کی (کڑوے دانوں کی) آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آ جائے۔''(چھٹی مُہر کی عظیم آفت اور متی۔24)

روح کی آخری آگاہ

364-2 مکاشفہ 3:22 ''جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے''۔

364-3 آخری آگاہی ہے اس کے علاوہ اور کوئی آگاہی نہ ہوگی۔تخت گاہ تیار ہو چکی ہے۔ بارہ بنیادیں رکھیں جا چکی ہیں۔سونے کی سڑکیں تیار ہو چکی ہیں بڑے بڑے موتیوں کے دروازے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کھڑے کیئے جا چکے ہیں اور وہ ایک مخروطی مینار کی طرح بڑے جاہ وجلال کے ساتھ کھڑی ہے۔ آسمانی باشندے بغیر سانس لئے اس کو دیکھ رہے ہیں کیونکہ وہ ایک ایسے جلال سے منور ہے جو زمینی نہیں اس کی خوبصورتی کا ہر رُخ عجیب فضل اور یسوع کی محبت کی کہانی بیان کرتا ہے وہ ایک ایسا شہر ہے جو تیار لوگوں کے لئے تیار کیا گیا ہے اور وہ صرف اپنے باشندوں کا منتظر ہے جو جلد ہی اس کی سڑکیں خوشی کے ساتھ بھر دیں گے۔ ہاں یہ آخری بلاہٹ ہے اس کے بعد روح کسی اور دور میں نہ بولے گا دور گزر چکے ہیں۔

365-1 خدا سچائی کو ایک مرتبہ پھر اسی طرح ظاہر کرے گا جس طرح اس نے پولوس پر ظاہر کی تھی ساتویں پیامبر کے دنوں میں لودیکیائی کلیسیائی دور کے اندر اس کا پیامبر خدا کے بھیدوں کو اسی طرح عیاں کرے گا جس طرح کے پولوس پر ظاہر ہوئے۔ وہ چلا اٹھے گا اور جو لوگ اس کو نبی کے نام سے قبول کریں گے وہ نبی کی خدمت کا اجر حاصل کریں گے اور جو اس کی سنیں گے وہ مبارک ہوں گے اور آخری دنوں کی اس دلہن میں شریک ہوں گے جس کا ذکر

مکاشفہ 22:17 میں کیا گیا۔ ''روح اور دلہن کہتی ہے آ'' (گیہوں کا سٹہ۔ دلہن گیہوں) جو نائیسا میں زمین پر گر پڑا۔ ایک بار پھر کلام کی اصلی گیہوں کی صورت پر آ رہا ہے۔ خدا کی ابد تک ستائش ہو۔ ہاں! خدا کے تصدیق شدہ نبی کو جو آخری دنوں میں ظاہر ہوگا۔ سنیئے۔ جو کچھ خدا کی طرف سے وہ کہے گا وہی دلہن بھی کہے گی۔ روح اور دلہن اور نبی ایک ہی بات کہیں گے اور جو کچھ وہ کہیں گے وہ پہلے ہی کہا جا چکا ہوگا اور اب وہ کہہ رہے ہیں کہ ''ان میں سے نکل کر الگ رہو۔'' آواز باہر جا چکی ہے۔ یہ آواز کب تک چلائے گی؟ ہم نہیں جانتے لیکن ہم ایک بات ضرور جانتے ہیں کہ یہ زیادہ دیر تک نہ ہوگی کیونکہ یہ آخری دور ہے۔

365-2 جس کے کان ہوں وہ سنے کے روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔'' روح نے کلام کیا ہے۔ غروب آفتاب کلیسیائی دوروں کے لئے ہمیشہ کے لئے غروب ہو رہا ہے اس کے بعد سب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کچھ تمام ہوگا اس کے بعد آنے کے لئے دیر چکی ہوگی۔لیکن اگر خدا نے اس سلسلے میں اپنے روح کے ذریعے آپ کے ساتھ کسی جگہ کوئی بات کی ہے تو خدا کرے کہ آپ توبہ کر کے اپنی زندگی اس کے حوالے کریں تا کہ وہ اپنے روح کے ذریعے آپ کو ابدی زندگی بخشے۔

☆☆☆☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Pastor Javed George

J-496 Dhok Ellahi BukshRawalpiondi-Pakistan

0312-0514058/0343-2083259

http://thewordrevealed.info/

Email:javedgeorge888@gmail.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com